

تریتی نصاب

برائے مکاتب قرآنیہ (ناظرہ)

مکتب میں پڑھنے والے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے
 ۱۔ نورانی قاعدہ ۲۔ ایمانیات و عبادات ۳۔ احادیث و مسنون دعائیں
 ۴۔ سیرت و اخلاق و آداب ۵۔ عربی اور اردو زبان
 پر مشتمل ایک مختصر اور آسان نصاب



جمع و ترتیب

محکمہ اعلیٰ تعلیم و ثقافت، حکومت پنجاب

لاہور سوسائٹی
 حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مدظلہ العالی
 صدر دارالعلوم کراچی

دفتریات و اشاعت
 حضرت مولانا رفیع الرحمن صاحب مدظلہ العالی
 ناشر دارالعلوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن لاہور

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

01500415

کتاب کا نام : تربیتی نصاب (حصہ اول) برائے مکاتب قرآنیہ (ٹالو)

تاریخ اشاعت : اپریل 2015ء

کمپوزنگ ڈیزائننگ : محمد جنید اقبال، عبید اشفاق

ناشر : مکتب تعلیم القرآن الکریم

ملنے کے پتے

مکتب تعلیم القرآن الکریم

C-1 کاسو پولین سوسائٹی، ہالقاہل سہائی کلب، گرومنڈر کراچی۔

ای میل: maktab2006@hotmail.com

مدرسہ بیت العلم

ST-9E بلاک نمبر 8، گلشن اقبال، مکتب مسجد بیت الکریم کراچی

فون: +92-21-34976073، فکس: +92-21-34976339

مکتبہ بیت العلم اردو بازار کراچی۔ فون: 021-32726509

کتاب کی معلومات کے لیے رابطے نمبر

سندھ: 0322-2081840

کراچی: 0333-3204104

پنجاب: 0300-2298536

لاہور: 0321-4066762

خیبر پختونخوا: 0323-2183507

بلوچستان: 0323-2465366

کتاب کے دفتر کا نمبر: 0332-2154190

اوقات: صبح 8:00 بجے تا 5:00 بجے شام (ملاوہ اتوار)



جدید اصلاح شدہ ایڈیشن

تریتی نصاب

(حصہ اول)

برائے مکاتیب قرآنیہ (ناظرہ)

مکتب میں ناظرہ قرآن کریم پڑھنے والے بچوں کی تعلیم و تربیت
کے لیے ایک مختصر اور آسان نصاب

ولدیت:

طالب علم/طالبہ کا نام:

معلم/معلمہ کا نام:

مکتب کا نام:

دعائیکہ کلمات

حضرت مولانا ابوالکلام آزاد رحمہ اللہ

رئیس جامعہ العلوم الاسلامیہ، علامہ بنوری ٹاؤن، کراچی

لایسنس برقی

حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب دامت برکاتہم

صدر دارالعلوم کراچی

مکمل نصاب کا اجمالی خاکہ

پانچ (۵) حمد اور پانچ (۵) نعتیں۔	حمد و نعت	انعتیٰ اجتماع
مکمل نورانی قاعدہ مع ضروری قواعد۔	قاعدہ	قرآن کریم
ناظرہ قرآن کریم مکمل مع قواعد اجراء۔	ناظرہ	
سورہ فاتحہ، نصف عَمَّ پاره اور آیت الکرسی۔	حفظ سورہ	
اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ترجمے کے ساتھ۔	اسمائے حسنی	ایمانیات و مبادیات
کلمے، ایمان، محمل، ایمان مفصل، عقائد کی درستی سے متعلق اہم اور بنیادی باتیں۔	عقائد	
استنجا، وضو اور غسل کا طریقہ، مکمل نماز اور نماز کے تفصیلی احکام۔ زکوٰۃ، روزہ، حج اور احکامات کے اہم اور بنیادی مسائل۔	طہارت و نماز	
چالیس (۴۰) احادیث مبارکہ ترجمے کے ساتھ۔	احادیث	مسنون دعائیں
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مختلف مواقع اور اوقات میں پڑھی جانے والی منقول پچاس (۵۰) مسنون دعائیں حفظ۔	مسنون دعائیں	
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے وفات تک کی مبارک زندگی اور خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زندگی کے مختصر حالات۔	سیرت	اخلاق و آداب
اسلامی طرز زندگی، اخلاق و آداب اور روزمرہ کی سنتوں پر مشتمل پچیس اسباق۔	اخلاق و آداب	
عربی میں گنتی، دنوں اور مہینوں کے نام، روزمرہ استعمال ہونے والی چیزوں کے نام، چھوٹے چھوٹے جملے اور گفتگو۔	عربی زبان	زبان
اردو زبان ابتدا سے پڑھنا اور اردو زبان میں سوالات و جوابات پر مشتمل دین اسلام اور اسلامی شخصیات سے متعلق اہم معلومات اور انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے واقعات۔	اردو زبان	
سات (۷) بیان اور تیرہ (۱۳) قرآنی دعائیں۔	بیان و دعا	بیان

ترتیبی نصاب حصہ اول کا خاکہ

قرآن کریم	نورانی قاعدہ	مکمل نورانی قاعدہ، نقطہ، الف سے یا تک حروف کی پہچان، سونے حروف، نرم حروف، بتنی والے حروف، مرکبات، حرکات، تہوین، کھڑی حرکات، جزم، حروف مد، حروف لین..... والی آخرہ۔
ایمانیات	حفظ سورہ	سُورَةُ الْفَاتِحَةِ، سُورَةُ الْاِنشَاحِ، سُورَةُ الْفَلَقِ اور سُورَةُ النَّاسِ۔
عبادات	عقائد	کلمہ طیبہ، کلمہ شہادت، اللہ تعالیٰ، اسے صلی "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی الْبَارِئِ" تک، ہمارا دین۔
	طہارت	وضو کا طریقہ۔
	نماز اور مسائل نماز	نماز کی اہمیت و مفیدیت، کلمات نماز ترے کے ساتھ، نماز پڑھنے کا طریقہ، عزتوں کی نماز کا طریقہ۔
اعادیت و مستون دعائیں	آٹھ اعادیت ترے کے ساتھ	● بھائی چارگی ● سلام پہیلانا ● فیصی کی ممانعت ● صحیح رکوع و سجدہ ● کھانے کا اہم ادب ● صلہ رحمی کا حکم ● مدد صرف اللہ تعالیٰ سے مانگنا ● ظلم کی ممانعت
	مستون دعائیں	خاص خاص موقعوں پر کہے جانے والے اذکار، کھانے سے پہلے کی دعا، کھانے کے شروع میں "بسم اللہ" پڑھنا، بھول جائیں تو یہ پڑھیں، کھانے کے بعد کی دعا، دودھ پینے کے بعد کی دعا، سونے کی دعا، سو کر اٹھنے کے بعد کی دعا، ظلم میں اضافے کی دعا، وضو کے درمیان کی دعا، وضو کے بعد کی دعا۔
اخلاقی و آداب	ہجرت	ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش، پرورش، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چند عادات مبارکہ۔
	چوبیس کھٹے کے مستون اعمال اخلاقیات و آداب	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، اَلشُّکْرُ لِلّٰہِ، سلام، والدین کا ادب، پینے، کھانے اور سونے کے آداب۔
زبان	عربی	عربی میں ایک سے ۲۰ تک گنتی، دونوں کے نام تہری اور ششی بیٹیوں کے نام۔
	اردو	حروف کی پہچان، دھرتی، زمین، حرلی، چار، حرلی اور پانچ، حرلی اللہ اللہ، الف، مد کے ساتھ۔
بیان	بیان و دعا	ایک بیان اور دو قرآنی دعائیں۔

فہرست مضامین

39	حروف مذہ	7	دعا کی کلمات (حضرت سیدنا اکرمؑ پر اثراتی اسکند صاحب دہلوی)
40	حروف لین	8	تقریظ (حضرت سیدنا لطف مہر علی صاحب دہلوی)
41	مشق	9	تقریظ (حضرت سیدنا لطف مہر علی صاحب دہلوی)
45	ہمزہ ساکنہ	10	مقدمہ
45	حروف لکھنہ	12	نصاب کی خصوصیات
46	را کے قاعدے	13	ہدایات برائے معلمین / معلمات
48	تشدید	14	تعلیمی ایام
49	تشدید کی مشق	15	نظام الاوقات
51	غٹھ	16	جمہ
52	نون ساکن اور نونین کے قاعدے	17	نست
56	میم ساکن کے قاعدے	نورانی قاعدہ	
57	نون قطعی	18	نقٹے
57	لفظ اللہ کے لام کے قاعدے	18	منطرات
58	مد کا بیان	27	مرکبات
59	خاتمہ جرائے قواعد ضروریہ	30	حروف متعلقات
61	وہ کلمات جو موافق رسم خط قرآن کریم کے لکھنے میں اور طرح ہیں اور پڑھنے میں اور طرح	31	حرکات
62	علامات وقف	33	تثوین
قرآن کریم		35	حرکات اور تثوین کی مشق
حفظ سورۃ کا نصاب		36	کھڑی حرکات
63		38	جزم

مستون اذکار	
88	اوچی جگہ پر چڑھتے ہوئے کہیں
88	بچے اترتے ہوئے کہیں
88	کوئی چیز اچھی لگے تو کہیں
89	جب کسی کام کے کرنے کا ارادہ ظاہر کریں تو کہیں
89	کسی کے مرے کی خبر یا کوئی تکلیف پہنچے یا کوئی چیز گم ہو جائے تو کہیں
89	کوئی کچھ دے یا اچھا سلوک کرے تو یہ کہیں
مستون دعائیں	
90	کھانے سے پہلے کی دعا
90	کھانے کے شروع میں "بِسْمِ اللّٰهِ" پڑھنا بھول جائیں تو یہ دعا پڑھیں
91	کھانے کے بعد کی دعا
91	دودھ پینے کے بعد کی دعا
92	سوئے وقت کی دعا
92	سو کر اٹھنے کے بعد کی دعا
92	علم میں اضافے کی دعا
93	دوسرے درمیان کی دعا
93	دوسرے کے بعد کی دعا

ایمانیات	
64	کلّ طیبہ
65	کلّ شہادت
66	اللہ تعالیٰ
67	اسمائے حسنیٰ
68	ہمارا دین
عبادات	
69	وشو کا بیان
71	نماز کی اہمیت و فضیلت
72	کلمات نماز
76	نماز پڑھنے کا طریقہ
81	عورتوں کی نماز کا طریقہ
احادیث	
84	بھائی چارگی
84	سلام پھیلاتا
85	غصے کی ممانعت
85	سچ رکوع و سجدہ
86	کھانے کا اہم ادب
86	صلہ رحمی کا حکم
87	مدد صرف اللہ تعالیٰ سے مانگنا
87	علم کی ممانعت

114	دو حرفی الفاظ
114	تین حرفی الفاظ
115	چار حرفی الفاظ
115	پانچ حرفی الفاظ
116	الف مد کے ساتھ
117	بیان و دعا
119	پہلے مہینے کے سوالات
119	دوسرے مہینے کے سوالات
119	تیسرے مہینے کے سوالات
120	چوتھے مہینے کے سوالات
120	پانچویں مہینے کے سوالات
121	چھٹے مہینے کے سوالات
121	ساتویں مہینے کے سوالات
121	آٹھویں مہینے کے سوالات
122	نویں مہینے کے سوالات
122	دسویں مہینے کے سوالات
123	حوالہ جات
125	طالب علم کی نماز کی ذمہ داری
130	رمضان چارٹ
131	ماہانہ حاضری اور تیس چارٹ
132	مکمل اور برائے سرپرست حضرات و معلمین / معلمات

سیرت	
94	ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم
95	ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پرورش
96	ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی چند عادات مبارکہ
اخلاق و آداب	
97	تَقْوَا
98	تَسْبِيح
99	سلام
100	والدین کا ادب
101	پہننے کے آداب
102	کھانے کے آداب
103	سوئے کے آداب
عربی زبان	
104	الْأَعْدَادُ (مثنیٰ)
106	أَيَّامُ الْأُسْبُوعِ (ہفتے کے دن)
106	شَهْرُ السَّنَةِ الْقَمَرِيَّةِ
107	شَهْرُ السَّنَةِ الشَّمْسِيَّةِ
اردو زبان	
108	حروف کی پہچان

دعائے کلمات

حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب مَدَّ ظِلُّهُ الْعَالِي

رئیس جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن، کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن، جامعہ دارالعلوم (کراچی) اور جامعہ فاروقیہ کے فضلاء کرام نے ناظرہ قرآن کریم پڑھنے والے طلباء/ طالبات کے لیے ایک "ترغیبی نصاب" بنایا ہے۔ امید ہے کہ اس سے اِنْ شَاءَ اللہ بچوں کی اچھی تعلیم و تربیت ہوگی۔

مساجد کی کمیٹی کے ذمہ داران..... ائمہ مساجد اور مہتممین مدارس سے گزارش ہے کہ جو بچے مکاتب میں ناظرہ قرآن کریم پڑھنے کے لیے آتے ہیں ان میں اس نصاب اور اس نظام کو رائج فرمائیں، اس سے اِنْ شَاءَ اللہ بچے/ بچیوں کی اچھی تربیت ہوگی۔

دل سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس محنت کو قبول فرمائے۔ ہر گاؤں، دیہات، محلے اور ہر مسجد میں اس ترغیب کو قائم فرمائے اور والدین کے بھی دین پر آنے کا ذریعہ بنائے۔

معلمین، معلمات کے لیے یہ حضرات جو کورسز کرائیں اس میں اخلاص، عالیت اور قبولیت عطا فرمائے۔ اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

عبدالرزاق اسکندر

تقریظ

حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مَدَّ ظِلُّهُ الْعَالِی

صدر جامعہ دارالعلوم کراچی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَعْمَدُهُ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ ا

”مکتب تعلیم القرآن الکریم“ کی طرف سے شائع کیے گئے ”ترقی نصاب (حصہ اول)“ کا تفصیلی مطالعہ تو نہ ہو سکا، لیکن متفرق مقامات دیکھنے سے ہی بہت خوشی ہوئی، بچوں کی تربیت کے لیے **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ** بہت مفید ہوگا۔ اگر مکاتب قرآنیہ میں اس کتاب کو داخل نصاب کر دیا جائے تو یہ ان کم عمر بچوں کے لیے بہت بڑا تحفہ ہوگا اور **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ** ان کی کردار سازی میں معاون ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب سے ہماری غی نسل کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچائے اور اس کے مرثب کرنے والے حضرات کی مخلصانہ خدمت قبول فرما کر اجر عظیم سے نوازے اور مکاتب قرآنیہ کے اساتذہ و متعلمین کو توفیق دے کہ اسے بچوں کی تربیت کے لیے استعمال کریں۔

وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ

محمد کمال

تقریظ

حضرت مولانا حفیظ الرحمن صاحب مدظلہ العالی

استاذ اعلیٰ، نائب مہتمم و ناظم تعلیمات جامعہ شریفیہ لاہور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله رب العالمین، والصلاة والسلام علی من لا نبي بعده
وعلى آله وأصحابه أجمعين۔

اس پر فتن دور میں میڈیا نے اس مظلوم انداز سے معصوم بچوں اور بچوں کے ایمان کو تباہ و برباد کرنا شروع کیا ہے کہ اسلام کے نام پر بے ملک پاکستان میں و مدین اور سرپرستوں کے بے لسنہ نو کے ایمان کی حفاظت سب سے بڑا چیلنج بن گیا ہے۔ اب و مدین اور سرپرستوں کی سب سے بڑی دے دہی یہ ہے کہ وقت کے اس چیلنج کا ایسی قوت، اہمیت و جرأت کے ساتھ مقابلہ کریں۔

ہماری مساجد و مکاتب قرآنیہ کا جو سلسلہ ایک عرصے سے چلتا رہا ہے، یہ ایک بہترین ذریعہ ہے کہ یہاں نمودارے سے وقت میں بچوں کے دوس میں ایمانی چراغ روشن کیا جاسکتا ہے، ان مکاتب میں بچوں کو پڑھانے کے لیے ترجمہ دی گئی کتاب "ترقیاتی نصاب" کا اختصار مطالعہ کیا اور اصداغ کا ایک بہترین ذریعہ اور وسیلہ پایا۔

یہ کتاب آسان اور خوب صورت انداز میں ترتیب دی گئی ہے اور بچوں کی ذہنی سطح کے مطابق ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اگر اس کے پڑھانے والے اساتذہ کرام ایمان، اخلاق اور مہارت کو صحیح ترقیاتی انداز سے سکھائیں تو یہ تمام شرور و فتنوں سے بچنے کا کام پایا پڑے ہوگا۔

اللہ تعالیٰ ان تمام حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے جنہوں نے اس کتاب کو اس خوب صورت انداز میں مرتب اور شائع کیا ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو ملک کی تمام مساجد میں رائج فرمائے اور ملک پاکستان کے ایک ایک بچے و بچی کے ایمان کی حفاظت کا ذریعہ بنائے۔ آمین

محتاج دی

حفیظ الرحمن



مقدمہ

”الْعَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِيَدِهِ تَبَتُّ الصَّالِحَاتُ“

(مسن ابن ماجہ، الاصابہ باب فضل الصالحین، الرقم: ۳۸۰۳)

دین اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اور صرف سدا ہے۔ دین اسلام کی خدمت محض اللہ تعالیٰ کا فضل و اس کی عطا ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ کے شکر گزار ہیں جس نے دین کی خدمت کی توفیق نصیب فرمائی۔

بچوں، بڑوں، مردوں، و عورتوں کی دنیا و آخرت کی کامیابی و نجات قرآن کریم کی تعلیمات اور دین اسلام پر عمل کرنے میں ہے۔ قرآن کریم صحیح تجوید کے ساتھ پڑھنا، قرآن کریم پر عمل کرنا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے، اس کے ساتھ ساتھ سچے بچوں کو بچپن سے قرآن کریم صحیح تجوید کے ساتھ پڑھنا سکھانا اور بچپن سے بچوں کی دینی تعلیم و تربیت کی فکر کرنا تمام والدین اور سرپرستوں کی سب سے بڑی ذمہ داری ہے۔

بقول علامہ: ”بچپن کی تربیت بچپن تک کام آتی ہے۔“

شعر کہتا ہے:

فَدَى بِشَيْخٍ لَا سَبَّحَ إِلَّا فِي مَسْجِدٍ وَبَشَيْخٍ سَفَّهَهُمْ مِنْ بَعْدِهِ دَهْرًا

إِنَّ الْفُضُولَ إِذَا عَدَّ لَهَا إِحْتَدَتْ وَلَا لَبِيبٌ وَلَوْ لَبِثَتْهُ الْعُصْبُ

ترجمہ: ”محقق بچوں کو بچپن میں ادب سکھانا فائدہ مند ہوتا ہے اور اس کے بعد ان کو ادب سکھانے کا کچھ فائدہ نہیں ہوتا، اگر آپ شبیبوں کو سیدھا کرنا چاہیں تو سیدھی ہو جائیں گی، لیکن لکڑی کو آپ نرم بھی کرنا چاہیں تب بھی نرم نہیں ہوتی۔“

تمام والدین کو چاہیے کہ بچپن سے سچے بچوں کو قرآن کریم صحیح پڑھانے کے سبب وراں کی دینی تعلیم و تربیت کے لیے بچوں کو لڑکوں کے کتب میں، اور بچوں کو لڑکیوں کے کتب میں بھیجیں تاکہ یہ بڑے ہو کر قرآن کریم صحیح پڑھ سکیں، دین اسلام سے محبت کریں، اس پر عمل کریں، احکم راہی اور غلطی سے محفوظ رہیں۔

مفتی اعظم پاکستان حضرت مفتی ولی حسن صاحب فاضل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے:

”إِنَّ هَذِهِ أُمَّةٌ كُتِبَ فِيهَا بِرٌّ كَثِيرٌ وَبِرٌّ كَثِيرٌ يَكُونُ فِي دِينِ نَفْسٍ هَوَا“

اسی مقصد کو حاصل کرنے کے لیے الحمد للہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس کی دینی توفیق سے ”مسند و کرام

کتب تعلیم القرآن الکریم' لے ناظرہ قرآن کریم پڑھنے والے بچوں اور بچیوں کے لیے 'شش ماہ' کے نام سے زیر نظر 'شش ماہ' کی سمیت چھ حصوں پر مشتمل نصاب مرتب کیا ہے، اور روزانہ اس کی پڑھائی کے لیے صرف ڈیڑھ گھنٹے کا وقت مقرر کیا ہے۔ اس نصاب کو مکمل کرنے پر 'شش ماہ' ہر بچہ اپنی یہ تکمیل لے گا۔

۱۔ نورانی قاعدہ، ناظرہ قرآن کریم مکمل، سورۃ طہ، سورۃ فتح، پارہ آدھ اور آیت الکرسی حفظ۔

۲۔ کلمے، اللہ تعالیٰ کے نالوں سے نام، دین کے ضروری اور بچاؤ کی عقائد اور مسائل۔

۳۔ نماز کا مفصل طریقہ۔

۴۔ چالیس احادیث مبارکہ اور چالیس مسنون دعا میں۔

۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم، جمعین کی سیرت۔

۶۔ اخلاق و آداب کے پچیس اسباق۔

۷۔ ابتدائی عربی، اردو زبان اور دین اسلام سے متعلق اہم معلومات۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم "شش ماہ" پیش خدمت ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اسے شرف قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

رَبَّنَا ثَقِثْ لَنَا اِلْفَ اَلْفَ السَّنَةِ الْعَدِيَّةُ۔

ما جزانہ درخواست: "شش ماہ" قرآنی نصاب حصہ اول "درس عربیہ واسۃ وثلث" جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن

کراچی، جامعہ دارالعلوم، جامعہ لاروکی، جامعہ شریف، ہزار اور دیگر مدارس کے کھائے کرام کی زیر نگرانی مرتب کیا گیا ہے۔ ان

سب مدارس کو اور کتب تعلیم القرآن الکریم کے اساتذہ معذرت کو اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیے گا۔ اس سے اللہ تعالیٰ

آپ کو بھی فائدہ ہوگا۔

حدیث شریف میں آتا ہے:

فَمَنْ عَمِلَ فِعْلَهُ سَدُّهُ لَا مَنَعَ بَشَرٌ حَتَّى يَأْتِيَ سُدُّهُ وَنَسْتُ وَنَسْتُ

(صحیح مسلم، الاثر، باب فضل الدعاء للسبیل، طبع المکتبۃ العلمیۃ، القا، ۱۴۱۶ھ)

ترجمہ: "جو کوئی مسلمان اپنے بھائی کے لیے اس کی عدم موجودگی میں (خائبانہ) دعا کرے تو یک فرشتہ

کہتا ہے: "تیرے لیے بھی ایسا ہی ہو۔"

آپ حضرات سے صوبہ ہند درخواست ہے جہاں فلسفی نظریاتے ضرور مطبع فرمائیں۔

از

احباب کتب تعلیم القرآن الکریم



نصاب کی خصوصیات

- ۱ کم از کم روز شنبہ ۱۰ صبح کا مختصر نصاب جسے طلباء و طالبات دوسری مصروفیات کے ساتھ آسانی سے پڑھ سکتے ہیں۔
- ۲ یہ نصاب ابتدائی سمیت چھ حصوں پر مشتمل ہے۔
- ۳ یہ نصاب ایک مکمل نظام کے ساتھ مربوط ہے۔
- ۴ ہر سبق کو پڑھانے کے لیے دلوں اور مہینوں کو متعین کر دیا گیا ہے تاکہ سناؤ کر، کم کو پڑھانے میں آسانی ہو۔
- ۵ جس سال میں جو اسباق پڑھائے جائیں گے اس کا خاکہ دیا گیا ہے، دیکھیں نصاب کا اجمالی خاکہ بھی دیا گیا ہے۔
- ۶ ہر مضمون کے شروع میں اس کی تعریف لکھی گئی ہے تاکہ طلباء/ طالبات کے سامنے مضمون کا تعارف اچھی طرح ہو جائے۔
- ۷ بِحَسْبِ الْإِلَهِ الطَّلَاةُ اَلْعَدَالُ، در مواد پچوس کی ذاتی سطح کے مطابق ہے۔
- ۸ زبانی یاد کرائی جانے والی باتوں پر یہ ۱۔ علامت، دوسری سمجھائی جانے والی باتوں پر یہ ۲۔ علامت لگائی گئی ہے۔
- ۹ ہر مضمون کو الگ رنگ دیا گیا ہے، در ہر مضمون کا رنگ دوسرے مضمون سے جدا ہے تاکہ ایک مضمون پڑھنے کے بعد دوسرا مضمون پڑھنے کے لیے کتاب میں تلاش کرنا آسان ہو۔
- ۱۰ ہر اگلے سال میں گزشتہ سال میں یاد کرئی گئی سورتوں ۱۔ ۱۰۰، ۱۱۔ ۱۰۰، ۱۲۔ ۱۰۰، ۱۳۔ ۱۰۰، ۱۴۔ ۱۰۰، ۱۵۔ ۱۰۰ کی دہرائی کرائی گئی ہے تاکہ یاد اور ہو۔
- ۱۱ کتاب کے آخر میں ہر مہینے کے عبادت دیبے لگے ہیں۔
- ۱۲ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کتاب کے آخر میں جو لہجہ بھی دیبے لگے ہیں تاکہ بات مستحکم ہو۔
- ۱۳ نصاب کے آخر میں ۱۔ ۱۰ موجود ہے تاکہ بچپن ہی سے نماز جیسی اہم عبادت کی عادت ہو۔
- ۱۴ نصاب کے آخر میں ۱۔ ۱۰ بھی دیا گیا ہے تاکہ بچپن سے رمضان المبارک میں روزوں اور اعمال کا اہتمام پورا ہو۔
- ۱۵ نصاب میں اس بات کی رعایت کی گئی ہے کہ بچہ، نئی کتب سے روزانہ کوئی نہ کوئی کلمہ، سیکھے جس سے اس کو کتب آنے میں دل چسپی بڑھے اور والدین کو بھی قریب ہو۔



ہدایات برائے معلمین / معلمات

اس نصاب کی ترتیب اور نظام اچھی طرح سمجھ لینا ضروری ہے اس لیے کہ یہ نصاب ایک نظام کے ساتھ مرتب کیا گیا ہے اور اس سے مکمل فائدے کے لیے نظام و نصاب کی رعایت ضروری ہے۔

1. **محکمہ سائنس اور فائنل** میں ادارہ "مکتبہ تعلیم القرآن کراچی" میں اساتذہ کرام کے لیے "معیاری نصاب" کے تحت ترتیب دیا گیا ہے جس میں بورڈ پر قاعدہ پڑھانے کا طریقہ، "معیاری نصاب" پڑھانے کا طریقہ، نبوی طریقہ تعلیم، نبوی طریقہ تربیت، بچوں کی نفسیات و عملی تربیت کرنے کے طریقے بتائے جاتے ہیں۔
2. **محکمہ سائنس اور فائنل** میں ادارہ "مکتبہ تعلیم القرآن کراچی" کے تحت مکاتیب کے اساتذہ کرام کے لیے تجویز کورس کا نظم بنایا جاتا ہے جس میں نورانی قاعدہ مکمل ہے، اردو کے ساتھ پڑھانے کا طریقہ بھی سکھایا جاتا ہے۔
3. **محکمہ سائنس اور فائنل** میں ادارہ "مکتبہ تعلیم القرآن کراچی" کے لیے "معیاری نصاب" کے تحت "معیاری نصاب" کے نام سے ایک کتاب مرتب کی گئی ہے جس میں "معیاری نصاب" کے لیے "معیاری نصاب" اور "معیاری نصاب" کا طریقہ کار ذکر کیا گیا ہے۔
4. **محکمہ سائنس اور فائنل** میں ادارہ "مکتبہ تعلیم القرآن کراچی" کے لیے "معیاری نصاب" کے تحت "معیاری نصاب" کے نام سے ایک کتاب مرتب کی ہے۔ اساتذہ کرام روزانہ اس کا مطالعہ کر کے اس کے مطابق سبق پڑھائیں تو امید ہے کہ ان شاء اللہ طلباء، طالبات میں نمایاں کارکردگی آئے گی۔

تمام طلبہ کو انتہائی طور پر پڑھائیں۔

جو سبق پڑھائیں اس کی "معیاری نصاب" خاص طور پر "معیاری نصاب" کی عملی مشق ضرور کرائیں۔



تعلیمی ایام

- ① اس نصاب میں ہر مضمون سے متعلق دس اسباق دیے گئے ہیں ہر سبق ایک ماہ میں پڑھائیں۔ اس طرح دس ماہ میں یہ نصاب مکمل ہوگا۔ بقیہ دو ماہ رمضان، عید الفطر، عید الاضحیٰ وغیرہ کی تعطیل کے ہوں گے۔
- ② اگر کسی مہینے کا نصاب کسی مضمون میں چند مکمل ہو جائے تو اس کا بقیہ وقت دوسرے مضامین کے لیے استعمال کریں تاکہ ہر مہینے کا نصاب تمام مضامین میں ایک ساتھ رہے اور کتاب ایک ساتھ ختم ہو۔
- ③ اس نصاب میں ہر مہینے کی پڑھائی، دہرائی، ماہانہ جائزہ، ہزم اور تعطیل کے دن متعین کیے گئے ہیں۔
- ④ ہر مہینے میں بیس دن پڑھائی کے بعد، تین دن دہرائی کے، دو دن ماہانہ جائزے، ایک دن ہزم اور باقی چار دن ہفتہ وار چھٹی کے ہوں گے۔

پڑھائی	20 دن	ہزم	ایک دن
دہرائی	3 دن	تعطیل	4 دن
جائزہ	2 دن	کل	30 دن

- ⑤ ہزم والے دن پڑھائے گئے اسباق میں سے طلباء/طالبات کا آٹھس میں سوال وجوب کی صورت میں تقریری مقابلہ کریں۔

خانوں میں دستخط کی ترتیب:

- ① ہر سبق کے لیے جو دن متعین ہیں ان کو صفحے کے آخر میں لکھ دیا گیا ہے۔
- ② سبق کے ختم پر دستخط کے خانوں پر دستخط کریں اور طلباء/طالبات کو اس بات کا پابند کریں کہ اپنے سرپرست سے بھی دستخط کریں۔

غیر حاضر طلباء/طالبات کی ترتیب:

غیر حاضری کی وجہ سے طالب علم کا جتنا سبق رہ گیا اس کے متعلق غور فرمائیں، اگر وہ سبق ایسا ہے کہ اس کے بغیر اگلا سبق سمجھ نہیں سکتا تو اس کو نفرادی طور پر پڑھائیں، جیسے لورائی قاعدہ کا سبق اور اگر ایسا سبق ہے کہ اس کے بغیر بھی اگلا سبق سمجھ آجائے گا تو اس کو چھوڑ دیں تاکہ اجتماعیت ہتی رہے، در اس چھوئے ہوئے سبق کو دہرائی کے دنوں میں یاد کرانے کی کوشش کریں۔



نظام الاوقات

- 1 نصاب میں شامل مضامین میں سے "پہلی قسط" تجوید کے ساتھ روزانہ پڑھائیں، بقیہ چار مضامین کو دو حصوں میں تقسیم کر کے ایک دن بیانات و دعاوات اور دوسرے دن شمس و سہولت اور دوسرے دن سہولت و بیانات پڑھائیں۔
- 2 عربی اور اردو زبان کا مضمون پڑھائیں۔
- 3 مضامین کے پڑھانے کے لیے اوقات مقرر ہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے:

وقت	بیانات و دعاوات
۵ منٹ	فتاحی (جماع) (حمد)
۶۰ منٹ	نورانی قاعدہ
۱۰ منٹ	ایمانیات و دعوات
۱۰ منٹ	احادیث و مسنون دعائیں
وقت	بیانات و دعاوات
۵ منٹ	افتتاحی (جماع) (نعت)
۶۰ منٹ	نورانی قاعدہ
۱۰ منٹ	سیرت و اخلاق و آداب
۱۰ منٹ	زبان (عربی اور اردو)

- 1 ہفتہ وقت میں 1 نماز کی تلاوت دیکھیں 2 آج جو پڑھایا گیا ہے اس پر عمل کرنے کی ترغیبی بات
- 2 گزشتہ کل کی مختصر کارگزاری سنیں۔

یہ مضامین کے لیے جو اوقات دیے گئے ہیں ان میں کی اور نہانے کی گنجائش ہے۔

آٹھویں، نویں اور دسویں صفحے میں اسباق کے آخری چار دن نورانی قاعدہ پڑھانے کے بجائے سورتیں پڑھائیں۔



حمد

📖 حمد: نغم کے اعداد میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنے کو "حمد" کہتے ہیں۔

سب سے برتر نام اَللّٰہ
سب سے بہتر نام اَللّٰہ
سب کا سہارا نام اَللّٰہ
کتنا پیارا نام اَللّٰہ
جو بھی پکارے نام اَللّٰہ
اُس کے سنوارے کام اَللّٰہ
آنکھوں کو یہ جھنڈک دے
دل کو دے آرام اَللّٰہ

☆☆☆

دنیا کی ہر نعمت
تیرا خاص العام اَللّٰہ
تیرے نور سے روشن ہوں
میرے صبح و شام اَللّٰہ
دل میں تیری یاد ہے
لب پہ تیرا نام اَللّٰہ
عاجز بندے پر کر دے
اپنی رحمت صم اَللّٰہ



نعت

نعت: جن اشعار میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کی جاتی ہے اس کو "نعت" کہتے ہیں۔

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہمارے نبی پیارے پیارے
 وہ ہیں چاند اور ہم ہیں اُن کے ستارے
 محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پیہر ہیں پیارے ہمارے
 محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہدایت کے روشن ستارے
 خدا کے سب احکام، راہیں ہماری
 نبی کے طریقے، ہمارے سہارے
 وہ آئے تھے مولا کا پیغام لے کر
 دیے ہم کو قرآن کے تیس پارے
 سوا لاکھ تھے ان کے پیارے صحابہ
 یہ گل بوٹے سارے نبی نے سنوارے
 ستایا گیا ان کو کس کس طرح سے
 محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) مگر پھر بھی امت نہ ہمارے
 خدا راضی ہو جائے ہر اس و جن سے
 محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تھے بے چین اس غم کے مارے



”نورانی قاعدہ“

تَعَوُّذُ : اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

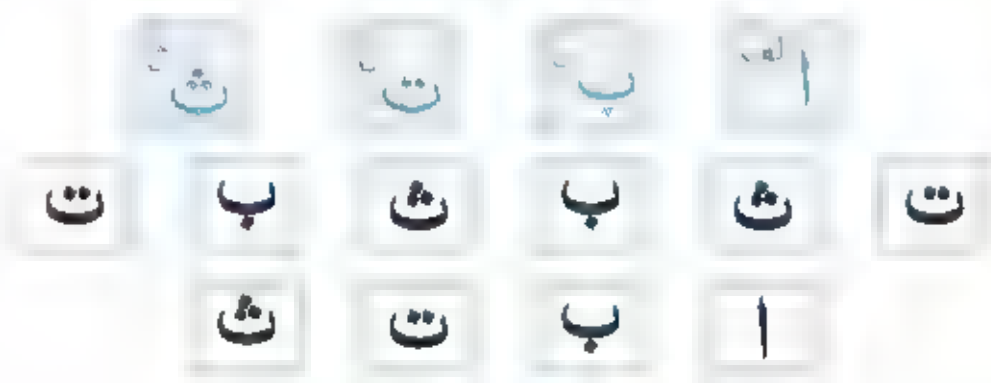
كَسْبِيَّةٌ : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

نقطے

سبق ۱



مُفْرَدَات



پہلے مہینے میں تین دن پڑھائیں



ا ب ت ث

ج ح خ

ح خ ج ح ج

ح ج ح خ

ا ت ج خ ب ح ت ث

ب ت ث ت ت ث خ ح ج

ح ج خ ث ت ج ت خ

پہلے مہینے میں دو دن پڑھائیں

الف با تا ث ج ح خ

د ذ ر ز

د ذ ر ز د ذ

د ذ ر ز د ذ

د ذ ر ز د ذ

ت خ ث ج ب ر ت ا

ب ت ا خ ذ د ح ث

ز ح ذ ج د ز ر ت

پہلے مہینے میں دو دن پڑھائیں



الف با تا ثا ج ح خ

د دال ذ دال ر را ز را

س ص ش ض

ش ص ض س ض ص

س ش ض س ش ص

س ا د ت ز ر ض ب

ر ح ش ص ض ج خ ث

د د خ ث ب ز د ش

میں میں "۔ پڑھیں

الف با ت ث ج ح خ

د ذ ڈ ر ز س ش ص ض

ط ظ ع غ

ط	ع	غ	ع	غ	ط
ظ	غ	ظ	ط	ع	غ
ع	ط	ظ	ع	غ	ظ

ح	ظ	ع	خ	ث	ر	غ	ذ
ب	ط	ص	ز	ض	ج	ح	س
د	د	ت	ش	ب	ز	ا	ش

پہلے مہینے میں دوران پڑھائیں

الف ب ہ ت ث ج ح خ
 د ذ ڈ ر ز س ش ص ض
 ط ظ ع غ

ف ق ک ل
 ق ک ل ق ک ل
 ق ف ل ق ف ل
 ک ف ق ک ف ل

ج ط ا ق ث ص ف ب
 ظ ش غ ع ض خ د ز
 ض ح ل ک س ت ر د



الف	ب	ت	ث	ج	ح	خ
د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
ک	ل	م	ن	و	ی	ہ
م	ن	و	م	و	م	م
و	ن	م	و	ن	م	م
ق	س	ظ	غ	ض	ن	ب
ج	ط	ا	ص	ز	ح	ظ
د	ک	و	ع	م	خ	ل
ض	ش	ر	د	ف	ت	ب

میں نے یہ سب لکھیں



ا ب ت ث ج ح خ
 د ذ ذال ر ز س سین ش ص صا ض
 ط ظ طا ع غ ف ق قات ک کان ل
 م مہم ن نون و واو

ی

ہ

ہ

ہ	ہ	ی	ی	ہ	ہ		
ہ	ی	ہ	ہ	ہ	ی		
ع	ذ	ن	ہ	ث	ط	ج	و
ی	ق	ح	ظ	ن	غ	م	ض
س	ل	خ	ہ	ش	ف	ک	ص
و	ز	ت	ب	د	ر	ا	ض

پہلے مہینے میں دو دن بڑھائیں



مفردات کی مکمل تہنتی

الف	ب	ت	ث	ج	ح
خ	د	ذ	ر	ز	س
ش	ص	ض	ط	ظ	ع
غ	ف	ق	ک	ل	م
ن	و	ہ	ھ	ی	یا

مولے حروف سات (۷) ہیں: ان کا مجموعہ **حکم** **سعد** **قد** ہے۔

خ	ص	ض	ط	ظ	غ	ق
---	---	---	---	---	---	---

② نرم حروف تین (۳) ہیں:

③ سیٹی والے حروف تین (۳) ہیں:

ث	ذ	ظ	س	ص	ز
---	---	---	---	---	---

④ ہم آواز حروف

ت ط ذ ز ض ظ ث س ص ح ہ ع ء ق ک

پہلے مہینے میں تین دن پڑھائیں، دوسرے معلم اور مقررہ

دستخط سرپرست

سبق ۲

مرکبات

ا ب ا ب ا ب ا ب ا ب

ب | ت | ث | با | م | ج

ح | ذ | ت | ث | ک | ہ

ق | ب | ث | ث | یل | بن

ج | ح | خ | ج | ث | ج

ت | ح | ت | ب | بت

د | ذ | ر | ر | ن | ج

ذ | ی | ج | ن | ن

دوسرے صفحے میں سات دن پڑھائیں



ن	ن
ض	ض

ط ظ

ع ح
ع خ

ف ف
ق ق

5 i
S S

دوسرے مہینے میں سات دن پڑھائیں



ل ل ل ل ل ل ل ل ل ل ل ل

م م م م م م م م م م م م

ن ن ن ن ن ن ن ن ن ن ن ن

و و و و و و و و و و و و

م م م م م م م م م م م م

ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا

ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی ی

ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت ت

دوسرے صفحے میں چھ دن پڑھائیں دیکھئے معلم و معلمہ

دیکھئے سرپرست

حروف مُقَطَّعَات

سبق ۳

ان حروف کو الگ الگ کر کے پڑھائیں، جیسے کرائیں۔

الْمَ	الْمَصَّ	الرَّ	الْمَرَ
كَهَيَّعَصَّ	طَهْ	طَسَمَّ	طَسَّ
يَسَّ	صَّ	حَمَّ	حَمَّ عَسَقَّ
قَ	نَ	الْمَ	اللَّهُ

طَسَمَّ: پڑھنے کی صورت: طاسِئِمَ مَبْنًۖہ۔

الْمَ اللّٰہُ: ملا کر پڑھنے کی صورت: الف لام مَن اللّٰہُ۔

تیسرے مہینے میں سات دن پڑھائیں

حرکات

پیش زبر زبر
پیش ہمیشہ حرف کے اوپر زبر ہمیشہ حرف کے نیچے ہوتا ہے
مڑا ہوا ہوتا ہے

و ُ ِ َ ِ ِ ِ ِ

- (۱) زبر، زیر اور پیش کو "حرکات" کہتے ہیں۔
- (۲) جس حرف پر زبر، زیر یا پیش ہو اس کو "کُ" کہتے ہیں۔
- (۳) متحرک حرف کو جہدی پڑھیں ذرا بھی نہ کہیں جھٹکا بالکل نہ دیں۔
- (۴) الف ہمیشہ خالی ہوتا ہے اور حرکت آجائے تو اس الف کو "ہسرف" کہتے ہیں۔

اَ	هَ	عَ	حَ	غَ	خَ	قَ
کَ	جَ	شَ	یَ	ضَ	لَ	نَ
مَ	طَ	دَ	تَ	صَ	سَ	زَ
ظَ	ذَ	ثَ	فَ	وَ	بَ	مَ



زیر

”زیر“ والے حرف کو جلدی پڑھیں، ذرا بھی نہ کھینچیں، جھٹکا بالکل نہ دیں معروف پڑھیں مہول پڑھنے سے بچیں۔

اِ	ہِ	عِ	حِ	غِ	خِ	قِ
کِ	جِ	شِ	یِ	ضِ	لِ	نِ
سِ	طِ	دِ	تِ	صِ	سِ	زِ
ظِ	ذِ	ثِ	فِ	وِ	بِ	مِ

پیش

”پیش“ والے حرف کو جلدی پڑھیں، ذرا بھی نہ کھینچیں، جھٹکا بالکل نہ دیں معروف پڑھیں مہول پڑھنے سے بچیں۔

اُ	ہُ	عُ	حُ	غُ	خُ	قُ
کُ	جُ	شُ	یُ	ضُ	لُ	نُ
سُ	طُ	دُ	تُ	صُ	سُ	زُ
ظُ	ذُ	ثُ	فُ	وُ	بُ	مُ

تنوین

سبق: ۴



دو زیر، دو پیش کو "ن" کہتے ہیں۔ تنوین میں "ن" کرنے کی بھی مشق کرائی جائے۔
"غفہ" ناک میں آواز لے جانے کا نام ہے۔

زبر کی تنوین

زبر کی تنوین میں کبھی الف اور کبھی یا لکھا جاتا ہے۔ جے کرتے وقت زبر کی تنوین میں
"الف" اور "یا" کا نام نہ لیں۔

جیسے: ہا دو زبر "ہا"۔ دال دو زبر "ڈی"۔

مَّا	بَا	وَا	فَا	گَا	دِي	ظَا
زَا	سَا	صَا	قَا	دِي	طَا	رَا
نَا	لَا	ضَا	يَا	شَا	جَا	کَا
قَا	خَا	غَا	حَا	عَا	هَا	ءَا

چوتھے صفحے میں تین دن پڑھائیں



زیر کی تنوین

م	ب	و	ف	ث	ذ	ظ
ن	ی	ہ	ت	د	ط	ز
ن	س	فہ	یہ	شہ	جہ	جہ
ق	ح	ع	ح	ع	ہ	ہ

پیش کی تنوین

م	ب	و	ف	ث	ذ	ظ
ن	ی	ہ	ت	د	ط	ز
ن	س	فہ	یہ	شہ	جہ	جہ
ق	ح	ع	ح	ع	ہ	ہ

چوتھے مہینے میں چار دن ہر سال



حرکات اور تنوین کی مشق

جے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھائیں اور وقف بھی کرائیں۔

أَنَا	أَمَرَ	أَذِنَ	أَخَذَ	أَحَدٌ	أَبَدًا
حَشَرَ	حَسَدَ	جَمَعَ	جَعَلَ	بَرَرَةٍ	بَخِلَ
رَقَبَةٍ	رَفَعَ	ذَكَرَ	خَلَقَ	خَلَقَ	خَشِيَ
طَبَقًا	طَبَقِ	صَدَّ	صُحُفًا	سَفَرَةٍ	سُرُرٌ
عِنَبًا	عَمِدَ	عَلَقَ	عَدَلَ	عَبَسَ	طَوَى
قُرِئَ	قَدَرَ	قَتَلَ	قَتَرَةً	فَعَلَ	غَبَرَةً
كُفُوا	كَفَرَ	كَسَبَ	كُتِبَ	كَبِدَ	قَسَمَ
وَجَدَ	نَخِرَةً	مَسَدَ	لَهَبَ	لَمَزَةً	لُبَدًا
هُدًى	هُزِزَ	وَهَبَ	وَلَدَ	وَقَبَ	وَسَقَ

نوٹ: قرآن کریم میں جہاں بھی آئے اس کا الف نہیں پڑھا جائے گا۔
ابہر وقف کی صورت میں "اَنا" ایک الف کے برابر سمجھ کر پڑھیں گے۔

سبق: ۵ کھڑی حرکات

کھڑی حرکات تین ہیں: کھڑا، بر، کھڑی زیر اور اٹا پیش۔
کھڑا، بر، کھڑی زیر اور اٹا پیش کو "کھڑی حرکات" کہتے ہیں۔ "ا" کو ایک "الف" کے برابر سمجھ کر پڑھیں گے۔

۱۔ کھڑا

ب	پ	س	م	ل	و	ن
ع	ه	ع	غ	ح	خ	ث
ث	ج	د	ذ	ر	س	ش
ص	ض	ط	ظ	ف	ق	ک

ا [ه] ع

پانچویں صفحے میں تین دن پڑھائیں

۱۔ الفبہ کی زمرہ

ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز
س	ش	ص	ط	ظ	س	ن
ی	یا	ف	ا	ہ	ل	و
ق	ک	ق				

۲۔ اعراب

ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز
س	ش	ص	ط	ظ	س	ن
ی	یا	ف	ا	ہ	ل	و
ق	ک	ق				

پانچویں صفحے میں چار دن چھائیں



حروفِ مدہ

حروفِ مدہ تین ہیں، ا، آ، اُ۔ "ا"۔ حروفِ مدہ کو ایک "الف" کی مقدار پہنچ کر پڑھیں۔ "الف" سے پہلے "زبر" ہو تو "ا" ہوتا ہے۔ جیسے: ہا الف زبر "ا"۔ وا ساکن سے پہلے "پیش" ہو تو "آ" ہوتا ہے۔ جیسے: وا و پیش "آ"۔ یا ساکن سے پہلے زیر ہو تو "اُ" ہوتی ہے۔ جیسے: یا زیر "اُ"۔

بَا	بُؤَا	بِی	تَا	تُؤَا	تِی	ثَا	ثُؤَا	ثِی
حَا	حُؤَا	حِی	خَا	خُؤَا	خِی	رَا	رُؤَا	رِی
زَا	زُؤَا	زِی	طَا	طُؤَا	طِی	ظَا	ظُؤَا	ظِی
فَا	فُؤَا	فِی	هَا	هُؤَا	هِی	یَا	یُؤَا	یِی
عَا	عُؤَا	عِی	جَا	جُؤَا	جِی	دَا	دُؤَا	دِی
ذَا	ذُؤَا	ذِی	سَا	سُؤَا	سِی	شَا	شُؤَا	شِی
صَا	صُؤَا	صِی	ضَا	ضُؤَا	ضِی	عَا	عُؤَا	عِی
غَا	غُؤَا	غِی	قَا	قُؤَا	قِی	کَا	کُؤَا	کِی
لَا	لُؤَا	لِی	مَا	مُؤَا	مِی	نَا	نُؤَا	نِی
وَا وُؤَا وِی								



حروفِ لین

سبق ۶۰

حروفِ لین دو ہیں، اور ۱۰۱۔ جب کہ یہ ساکن ہوں اور ان سے پہلے زبر ہو۔ حروفِ لین کو نرم آواز کے ساتھ جلدی پڑھیں، معروف پڑھیں، مہول پڑھنے سے بچیں۔

تَو	تِی	تُو	تِی	دَو	دِی	دُو	دِی
رَو	رِی	رُو	رِی	سَو	سِی	سُو	سِی
صَو	صِی	صُو	صِی	ظَو	ظِی	ظُو	ظِی
لَو	لِی	لُو	لِی	اَو	اِی	اُو	اِی
جَو	جِی	جُو	جِی	خَو	خِی	خُو	خِی
غَو	غِی	غُو	غِی	قَو	قِی	قُو	قِی
مَو	مِی	مُو	مِی	وَو	وِی	وُو	وِی

پچھلے صبیحے میں چاروں پڑھائیں



مشق

اَمَنْ	اَوَى	اَنِیۃ	الف	اَیْن	بِه
جَاءَ	جِائِیَّ	هَارِ	نَارًا	خَیْرُ	دَاوُدُ
رُوِیْدًا	رَضُوا	رِجَالُ	مِلْکِ	شَیْءُ	طَغٰی
طَغَوْا	طَیْرًا	عَادِ	عَلٰی	عَیْنِ	فِیْهِ
قَالَ	قَوْلُ	كَانَ	کَیْدًا	کَیْفَ	لَوْحِ
لَیْسَ	مَالًا	خَوْفِ	مَاءِ	وَيْلٌ	یَوْمِ
یَرۡهَ	حَاسِدِ	حَافِظُ	دَافِقِ	شَهِدِ	عَابِدُ
عَائِلًا	غَاسِقِ	نَاصِرِ	وَالدِ	اَعُوذُ	
اَکِیْدُ	یَخَافُ	یَدُهُ	یُقَالُ	تُرَبَّا	

حِسَابًا	سُبَاتًا	سِرَاجًا	سَلَمٌ	شِدَادًا
شَرَابًا	صَوَابًا	طَعَامٍ	عَذَابًا	عَطَاءً
غُثَاءً	كِتَابًا	كِرَامًا	لِبَاسًا	لِسَانًا
مَابًا	مَتَاعًا	مُطَاعٍ	مَعَاشًا	مَفَازًا
مِهْدًا	نَبَاتًا	وِفَاقًا	ثُبُورًا	رَسُولٍ
شُهُودٌ	قُعُودٌ	وُجُوهٌ	أَثِيمٌ	أَلِيمٌ
بَصِيرًا	خَبِيرٌ	رَحِيقٌ	شَهِيدٌ	عَظِيمٌ
قَرِيبًا	كَرِيمٌ	مَجِيدٌ	مُحِيطٌ	نَعِيمٌ
يَتِيمًا	يَسِيرًا	ذَلِكْ	قَرِيشٌ	عَيْشَةٌ
مَوْءَدَةٌ	مَوْضُوعَةٌ	مَوَازِينُهُ	يَوْمٌ	مِثْدٌ

سبق ۷

مشق

أَنْتَ	إِهْدِ	بَعْدُ	بَطْشٌ	سَعَى
لَسْتُ	غُلْبًا	فَصْلٌ	قَضْبًا	يُغْنِي
لَغَوًا	مِسْكٌ	نَخْلًا	نَشْطًا	نَفْسِ
يَخْشَى	يَسْعَى	يَتَلَوًا	يَهْدِي	أَلْقَتْ
أَمَهْلٌ	أَلْهَمَ	دَمْدَمَ	عَسَعَسَ	أَعْبُدُ
نَعْبُدُ	يَحْسَبُ	يَشْهَدُ	سُطِحَتْ	كُشِطَتْ

اَلْكَ اَمْرُوْنُوْن رُوْبِرْ اَنْ تَاوِرُوْا اَلْكَ اَلْكَ اَلْكَ اَلْكَ اَلْكَ

ساتویں صفحہ میں چار دن پڑھائیں



ہمزہ ساکنہ

ہمزہ ساکنہ کو جھٹکے کے ساتھ پڑھیں گے۔ ہمزہ کبھی الف، کبھی واو اور کبھی یا کی شکل میں ہوتا ہے۔

تَأْتُونَ كَأْسًا رَأَيْتُ مُؤَصَّدَةً جِثَّتْ

حروف قلقلہ

حروف قلقلہ پانچ ہیں: ط، ظ، ب، ج، د جن کا مجموعہ "فَصْلٌ جَد" ہے جب ان حروف پر جزم ہو تو پڑھتے وقت ان کی آواز گیند کی طرح واپس لوٹے گی۔ اس کو "قلقلہ" کہتے ہیں۔

نَفْعًا إِقْرَأْ أَقْسِمُ بِطُشٍ نُّطْفَةٍ إِطْعَامُ

وَسَطَنَ أَبْقَى فَارْعَبْ فَاَنْصَبْ يُبْدِي أَبْوَابًا

زَجْرَةً قَدْحًا كَدْحًا عَذِنِ يَدْخُوا يَدْخُلُونَ

را کے قاعدے

”را“ پر زبر، پیش، یا دو زبر، دو پیش ہوں تو ”را“ پُر یعنی موٹی پڑھی جائے گی۔

مِصْرَ أَنْشَرَ يَشْرَبُ حُشِرَتْ نُشِرَتْ فَرَعَتْ
رَفَعْنَا عِزَّةً مَنْ رَاقٍ بَلَّ رَانَ زَجَرَةٌ تَذْكِرَةٌ
مُسْفِرَةٌ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ كَالْفَرَاشِ الْمَبْنُوثِ

أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ يَخْرُجُ يَنْظُرُونَ مَسْرُورًا
وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ صَبْرًا يُسْرًا خَيْرٌ يَسِيرٌ
۲۔ را کے نیچے زبر یا دو زبر ہوں تو ”را“ ہار یک ہوگی۔

قَطْرٌ تَعْرِفُ مَجْرِبَهَا وَالْعَصْرُ مَعَ الْعُسْرِ
تَجْرِي مَاءُ الْقَارِعَةِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ عَشْرٌ
شَهْرٌ فَجْرٌ قَدْ

آؤ زبر کر کے سانس توڑے بغیر قوی اور شہر جانا۔ ”ر“۔ اور۔ ”را“۔ ہا۔ ہے۔ سورۃ الکہف جو جہاں قَتَبْنَا۔
”سورۃ یس، مِنْ مَّوَلَدِنَا“۔ ”سورۃ النجمۃ: مَنْ رَاقٍ“۔ ”سورۃ المطففین بَلَّ رَانَ“۔
۳۔ اس کو ایسے پڑھا جائے جیسے اردو زبان میں ”ظفرے“ کی را۔

ساتویں صفحہ میں چارون پڑھائیں



۳ "راساکن" سے پہلے اگر زیر یا پیش ہو تو "را" پُر (مولیٰ) ہوگی۔

اَلْزَنْ بَرَدًا فَارْعَبْ تَرَهَقُ اَنْذَرْنَا
اَخْرَجْتَ الْاَرْضُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِیدُ قُرْآنُ قُرْآنًا

۴ "راساکن" سے پہلے اگر زیر ہو تو "را" ہار یک ہوگی۔

مِزِیَّةِ اِزْبَةِ فَاَصْبِرْ

۵ "راساکن" کے بعد اگر مولے حروف (خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق) میں سے کوئی حرف اسی کلمے میں آجائے تو "را" پُر (مولیٰ) ہوگی۔

قِرْطَاسٍ مِزْصَادٍ فِرْقَةٍ

۶ "راساکن" سے پہلے زیر دوسرے کلمے میں ہو تو "را" پُر (مولیٰ) ہوگی۔

مَنْ اِزْتَضَى رَبِّ اِزْجَعُونَ

۷ "راساکن" سے پہلے زیر عارضی ہو تو "را" پُر (مولیٰ) ہوگی۔

اِزْجَعُ اِزْحَمُ اِزْتَبْتُ

مَنْ اِزْتَضَى مِمَّ زَمَّ، لَوْنِ رَاذِرِیْوُ مَنْ اِزْ، تَاوِیْرَتِ، مَنْ اِزْتِ، ضَدُّ كَهْ اِزْبِرْضِ، مَنْ اِزْتَضَى، آگے وقف: مَنْ اِزْتَضَى۔

سبق: ۸

تشدید

- ۱۔ تین دندلوں والی اس شکل (س) کو "تشدید" کہتے ہیں۔
- ۲۔ جس حرف پر تشدید ہو اس کو "مشدّد" کہتے ہیں۔
- ۳۔ مشدّد حرف دوبار پڑھا جاتا ہے۔ ایک مرتبہ اپنے سے پہلے والے متحرک حرف کے ساتھ ملا کر دوسری مرتبہ اپنی حرکت کے ساتھ۔ جیسے: حمزہ ہا پر "آہ" ہا پر "ب" "آہ"۔
- ۴۔ مشدّد حرف تفتی اور جھ کے ساتھ پڑھتے ہیں۔

اَبَ	اِبَ	اُبَ	اَتَ	اِثَ	اُتَ	اَثَ	اِثَ	اُثَ
اَجَ	اِجَ	اُجَ	اَحَ	اِحَ	اُحَ	اَحَ	اِحَ	اُحَ
اَدَ	اِذَ	اُذَ	اَذَ	اِذَ	اُذَ	اَذَ	اِذَ	اُذَ
اَزَ	اِزَ	اُزَ	اَسَ	اِسَ	اُسَ	اَشَ	اِشَ	اُشَ
اَصَ	اِصَ	اُصَ	اَهَ	اِهَ	اُهَ	اَهَ	اِهَ	اُهَ
اَظَ	اِظَ	اُظَ	اَعَ	اِعَ	اُعَ	اَغَ	اِغَ	اُغَ
اَفَ	اِفَ	اُفَ	اَقَ	اِقَ	اُقَ	اَكَ	اِكَ	اُكَ
اَلَ	اِلَ	اُلَ	اَمَ	اِمَ	اُمَ	اَمَ	اِمَ	اُمَ
اَنَ	اِنَ	اُنَ	اَوَ	اِوَ	اُوَ	اَلَا	اِلَا	اُلَا
اَهَ	اِهَ	اُهَ	اَمَ	اِمَ	اُمَ	اِیَ	اِیَ	اُیَ

۲ غزلیں مینے میں پانچ دن پڑھیں

تشہید کی مشق

بُرَزَ	حُصِّلَ	صَدَّقَ	عَدَدَ	قَدَّرَ
كَذَّبَ	نَعَمَ	يَحُضُّ	قُوَّةَ	كَرَّةً
سُعِرَتْ	قَدَمَتْ	كَذَّبَتْ	زُوجَتْ	سُجِرَتْ
فُجِرَتْ	سُيِّرَتْ	عُطِلَتْ	كُورَتْ	نُيْسِرُهُمْ
أَلْبَيْنَهُ	قَبِيئَةً	عَشِيَّةً	مُذَكَّرٌ	أَيَّانَ
إِيَّاكَ	تَجَلَّى	إِيَّايَ	يُصَلُّونَ	عَلَى النَّبِيِّ
عَدُوٌّ	تَوَلَّى	تَوَابًا	ثَجَابًا	خَسَافًا
مَفَرٌّ	أَذَلَّ	وَالْمُعْتَرِطُ	مُدَدَدَةٍ	
مُكَرَّمَةٍ	وَالسَّهَاءِ	وَالْتَرَائِبِ		

وَالسَّبِيحَاتِ فَالسَّيِّئَاتِ فَالْمُدْبِرَاتِ

عَاجِبِي وَعَرَبِي ۝ فَهَلِ الْكَافِرِينَ

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ

مَرُّوا رَبِّي مُدَّتْ حُقَّتْ وَتَبَّ

تَبَّتْ أَحْطَتْ وَالصُّبْحُ وَالشَّهْسُ

فَطَلَّ ط فِي الْحَجِّ ط سَامِرِيَّ ط بِمُصْرِخِيَّ ط

وَالْتَيْنِ وَالزَّيْتُونِ ۚ سَجِيلِ ۚ سَجِينِ ۚ

۱۔ دوسرے اہل کونزلی کے ساتھ جڑھیں گے، اس کو "قشہیں" کہتے ہیں۔

”مہینے میں پڑھا کریں“

لِحُبِّ الْخَيْرِ مَا الطَّارِقُ يَزِيحُ يَذْكُرُ
مُذْثِرُ عَلِيَيْنَ عَلِيُونِ إِلَّا الَّذِينَ

نُفِ

ایک الف کی مقدار ناک میں آواز لے جانے کو کہتے ہیں اور پر تشدید ہوتا ہمیشہ غنہ ہوتا ہے۔

يُظُنُّ جَنَّةً ثُمَّ مِمَّ أَيْدِيَهُنَّ
عَلَيْهِنَّ لَا تَأْمَنَّا وَالْأَشْطَاتِ وَالزُّرْعَتِ
بِالْخُسِ الْجَوَارِ الْكُنْسِ مَسَىٰ مُزْمَلُ
فِي الْيَمِّ إِنَّ الْجَنَّةَ إِنَّ الَّذِينَ

آنھوں کی انویں اور سویں مینے میں سورہت پڑھانے کے بعد "خزئی چاروں میں علم / طالبات کو قرآن کریم کی چند سورتیں یاد کرنی ہیں، جس کی تفصیل پوری قاعدے کے بعد" پر موجود ہے۔

انہوں کو یاد کرتے وقت ہونٹ گول کریں گے۔ اس کو "ٹام" کہتے ہیں۔

دستخط سرپرست

آنھوں مینے میں چاروں پڑھائیں دیکھئے معلم / معلمہ





سبق ۹ نون ساکن اور تنوین کے قاعدے

نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں:

- ۱۔ اظہار ۲۔ اخفاء ۳۔ انقلاب ۴۔ اوقاف

اظہار

نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف حلقی کے چار حروف .. م، ن، ل، ر .. میں سے کوئی حرف آئے تو نون ساکن اور تنوین کی آواز کو غصہ کیے بغیر جلدی پڑھیں گے۔

مَنْ أَمِنَ مِنْ هَادٍ مِنْ عَلَقٍ وَانْحَزْ

مِنْ غَيْرِهِ مِنْ خِلَافٍ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

عَذَابًا أَلِيمًا نَارَ حَامِيَةٍ نَحْلُ خَاوِيَةٍ

وَالْحَزْ وَالْوَنُ وَالْزُورُ وَالْهَادِ وَالْهَزْ آگے وقف: وَالْحَزْ۔

نویں صفحے میں دو دن پڑھائیں

اخفا

لون ساکن یا تھوین کے بعد اخفا کے پندرہ حروف؛

”ت ث ج د ڈ ز س، ش ص، ض ط، ظ ف، ق، لھ“

میں سے کوئی حرف آئے تو لون ساکن یا تھوین کی آواز ناک میں چھپا کر ایک، لف کے برابر پڑھیں گے۔

كُنْتُ اَنْتِ حُبًّا جَمًّا عِنْدِي الْعَرْشِ اَنْزِرْ

اَنْزَلْنَا عَنْ سَبِيلِهِ اَنْشَرْنَا تَنْصَرُونَ مَنْصُودِ

مَنْ كَلَعِي يَنْظُرُ الْمَرْءُ كَالْعَيْنِ الْمَنْفُوشِ

اَنْقَضَ لَا هِيَةَ قُلُوبُهُمْ كِرَامًا كَاتِبِينَ

لوں مہینے میں تین دن پڑھائیں

اقلاب

نون ساکن یا تنوین کے بعد "آئے" تو نون ساکن یا تنوین کو میم سے بدل کر غنہ کے ساتھ پڑھیں گے۔ اس کو اقلاب کہتے ہیں۔

مَنْ بَخِلَ لِيُنْبَذَنَّ مِنْ بَعْدِ
مَنْ بَيْنَ الصُّلْبِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ بِذَنبِهِمْ

ادغام یزملون

حروف ادغام چھ ہیں: "ی، ز، م، ل، و، ن" ان کو "حروف یزملون" کہتے ہیں۔

ادغام بلا غنہ

نون ساکن یا تنوین کے بعد "آئے" میں سے کوئی حرف آئے تو بغیر غنہ کے پڑھیں گے۔

ادغام "ر"

مِنْ رَبِّكَ رَعُوفٌ رَحِيمٌ عَيْشَةٍ رَاضِيَةٍ

ادغام "ل"

مِنْ لَدُنْهُ فَعَالٌ لَمَّا يُرِيدُ صَفًّا لَا يَتَكَلَّمُونَ

نویں مہینے میں تین دن پڑھیں

ادغام مع الغنة

نون ساکن یا تھوین کے بعد حروف ی، م، ن کے ان چار حروف (ا، ب، ت، ث) میں سے کوئی ایک حرف اگر دوسرے کلمے میں آئے تو نون ساکن یا تھوین کو غنہ کے ساتھ مد کر پڑھیں گے۔

ادغام ”ی“

فَمَنْ يَعْمَلْ خَيْرًا يَرَهُ شَرًّا يَرَهُ مِيقَاتًا يَوْمَ

ادغام ”ن“

مَنْ يَصِيرْ أَنْ تَمُنْ سُلْطَانًا يَصِيرَ

ادغام ”م“

مَنْ مَاءٍ صَدِيدٍ خَيْرٌ مِنْهُ

ادغام ”و“

مِنْ وَالِ قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ أَجْفَاءٌ سِرَاجًا وَهَّاجًا

نون ساکن یا تھوین کے بعد (ا، ب، ت، ث) میں سے کوئی ایک حرف اسی کلمے میں آجائے تو پھر ادغام نہیں ہوگا۔ غنہ کے بغیر اس کو ظاہر کر کے پڑھیں گے۔ قرآن کریم میں اس قاعدے کے یہی چار کلمات ہیں۔

دُنْيَا قِنْوَانٌ صِنْوَانٌ بُنْيَانٌ

نویں مہینے میں چار دن پڑھائیں



میم ساکن کے بعد "اور" کے علاوہ کوئی اور حرف آئے تو میم ساکن کو خد ہر کر کے بغیر غنہ کے جہدی پڑھیں گے۔

میم ساکن کے بعد "آ" نے تو میم ساکن کو غنہ کے ساتھ پڑھیں گے۔

میمہ ساکن کے بعد "آئے تو میم کو دوسرے میم سے ملا کر غنہ کے ساتھ پڑھیں گے۔

أَلَعَلَّ هَٰؤُلَاءِ لَدِرٌّ أَمْ هُمْ سَاهُونَ. أَلَعَلَّ تَارِكُونَ. أَلَعَلَّ آتٍ وَتَف: أَلَعَلَّ.

تو میں مہینے میں دو دن پڑھا کریں

نون قطنی

قرآن کریم میں بعض جگہوں پر الف کے نیچے چھوٹا سا نون لکھا جاتا ہے اور اس نون کے نیچے ہمیشہ زیر ہوتی ہے۔ اس چھوٹے نون کو "نون قطنی" کہتے ہیں۔ اس کو یاد کر پڑھتے وقت نون پڑھیں گے۔

لَمَزَةً لِلَّذِي فَخُورًا الَّذِينَ نُوحُ ابْنَهُ

(ہدایت برائے محترم معلم / معلمہ)

پہلے کلمے کے آخری حرف پر وقف کریں، دونوں کلموں کو یاد کر لیں تو اس وقت نون قطنی نہیں پڑھا جائے گا جیسے: "لَمَزَةً لِلَّذِي"۔

علم / مطالعات کو دونوں کلموں کو یاد کر پڑھتے اور پہلے کلمے پر وقف کرنے کی صورت میں پڑھنے کی خوب مشق کریں۔

لفظ "اللَّهُ" کے لام کے قعدے

لفظ "اللَّهُ" اور "اللَّهُ" کے لام سے پہلے زیر یا عیش ہو تو لفظ "اللَّهُ" اور "اللَّهُ" کا لام پڑھا جائے گا۔ جیسے: "هُوَ اللَّهُ"۔ رَسُوْلُ اللَّهِ۔

لفظ "اللَّهُ" اور "اللَّهُ" کے لام سے پہلے زیر ہو تو رام ہا ایک پڑھا جائے گا۔ جیسے: "اللَّهُ" و "اللَّهُ" رہے کہ لفظ "اللَّهُ" اور "اللَّهُ" کے لام کے علاوہ باقی سب رام ہا ایک پڑھیں گے۔ جیسے: "اللَّهُ" و "اللَّهُ"۔

زیر کی مثال: [مِنْ اللَّهِ] [اللَّهُمَّ]

پیش کی مثال: رَسُوْلُ اللَّهِ قَالُوا اللَّهُ

زیر کی مثال: [بِسْمِ اللَّهِ] [قُلِ اللَّهُمَّ]

نویں صفحہ میں دو دن پڑھائیں و اللہ اعلم

مد کا بیان

سبق: ۱۰

- (۱) حروف مدہ کے بعد والے حرف پر اگر جزم یا تشدید ہو تو مد لازم ہوگا۔
- (۲) متصل: حروف مدہ کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں ہو تو مد متصل ہوگا۔
- (۳) منفصل: حروف مدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو تو مد منفصل ہوگا۔
- نوٹ: (۱) مد لازم کے پڑنے کی مقدار تین الف کے برابر ہے۔
- (۲) مد متصل و مد منفصل کے پڑنے کی مقدار تین یا چار الف کے برابر ہے۔

مد لازم

صَلَا دَابَّة حَاجَكَ حَاجُوكَ لَصَالُونَ
وَالصَّالِينَ اَتْحَاجُونِي وَلَا تَحْضُونَ وَالصَّفَاتِ
مُضَارٌّ جَاءَتِ الصَّاحَةُ وَلَا جَانُ
صَوَافَّ اَللُّن

متصل: فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرَى

منفصل: إِلَيْنَا يَا بَهُمُ

دسویں صفحہ میں چاروں پڑھائیں

نامہ اجرائے قواعد ضروریہ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جَزَاءً مَلِئَكَةً إِنَّا أَعْطَيْنَا

صُحُفًا مَّطَهَّرَةً أَبْصَارُهَا وَأَنْزَلْنَا

أَكْلًا لَّهَا وَتُحِبُّونَ الْبَالَ حُبًّا جَمًّا

عَادًا الْأُولَى قَدِيرٌ الَّذِي



مُطَهَّرَةٌ بِأَيْدِي سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَّةٍ

لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ۝ النَّجْمُ الثَّاقِبُ

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ

أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۝ مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ



یہ کلمات وہ ہیں جو موافق رسم خط قرآن کریم کے لکھنے میں اور طرح ہیں

اور پڑھنے میں اور طرح

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	پارہ نمبر مع رکوع	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	پارہ نمبر مع رکوع
آی	اَنْ	جس جگہ بھی ہو	لَنْ لَّنْعُوَا	لَنْ لَّنْعُوَا	پ ۱۵ رکوع ۱۴
يَبْسُطُ	يَبْسُطُ	پ ۲ رکوع ۱۶	لِشَايٍ	لِشَايٍ	پ ۱۵ رکوع ۱۶
اَقْدِئِن	اَقْدِئِن	پ ۳ رکوع ۶	لِكِنَّا	لِكِنَّا	پ ۱۵ رکوع ۱۷
لَا اِلَ اللّٰهُ	لَا اِلَ اللّٰهُ	پ ۴ رکوع ۸	لَا اَذْبَحْنَهُ	لَا اَذْبَحْنَهُ	پ ۱۹ رکوع ۱۷
بَسْطَةً	بَسْطَةً	پ ۸ رکوع ۱۶	لَا اِلَ اللّٰهُ	لَا اِلَ اللّٰهُ	پ ۲۳ رکوع ۶
مَلَايَهُ	مَلَايَهُ	جس جگہ بھی ہو	لِيَمْنَلُوَا	لِيَمْنَلُوَا	پ ۲۶ رکوع ۵
وَلَا اَوْضَعُوَا	وَلَا اَوْضَعُوَا	پ ۱۰ رکوع ۱۳	كَبَلُوَا	كَبَلُوَا	پ ۲۶ رکوع ۸
كَبَلُوَا	كَبَلُوَا	پ ۹ رکوع ۲	لَا اَلْتُمْ	لَا اَلْتُمْ	پ ۲۸ رکوع ۵
الرَّسُولَ	الرَّسُولَ	پ ۲۲ رکوع ۵	سَلَا سَلَا	سَلَا سَلَا	پ ۲۹ رکوع ۱۹
لِيَتَلُوَا	لِيَتَلُوَا	پ ۱۳ رکوع ۱۰	قَوَا رِيْزَا	قَوَا رِيْزَا	پ ۲۹ رکوع ۱۹
الْقُلُوْبَا	الْقُلُوْبَا	پ ۲۱ رکوع ۱۸	السَّيِّئَاتَا	السَّيِّئَاتَا	پ ۲۲ رکوع ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پ ۲۶ رکوع ۱۴

یہ تمام کلمات خوب یاد کرادیے جائیں۔

دوسری صفحہ میں چارون پڑھائیں

علامات وقف

- ۱۔ وقف تام۔ (۲) م وقف لازم۔
- ۳۔ وقف مطلق۔ (۴) ج وقف جائز۔
- ان چار پر وقف کر کے آگے سے ابتدا کریں۔
- ۵۔ وقف مجوز۔
- ۶۔ وقف مخصص۔
- ۷۔ وصل بہتر۔
- ۸۔ قیل علیہ الوقف (یعنی بعض کے نزدیک یہاں وقف ہے)
- ان چار پر ضرورت کی بنا پر وقف کر کے آگے سے ابتدا کریں۔
- ۹۔ یعنی ماکر پڑھو۔ اگر وقف کریں تو اعادہ کریں یعنی پیچھے سے لوٹائیں۔
- ۱۰۔ مس سکتا: سانس نہ لوئے یعنی سانس توڑے بغیر تھوڑی دیر رکھیں۔
- ۱۱۔ یعنی اس کے بعد سے ابتدا نہ کرو اگر یہ علامت آیت کے درمیان میں ہو۔



قرآن کریم

حفظ سورۃ کا نصاب

سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص کے ساتھ
رہائی یاد کرانی ہیں، جن کی یومیہ ترتیب درج ذیل ہے:

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ اور سُورَةُ الْاِخْلَاصِ

پہلے میں پڑھائیں

سُورَةُ الْاٰنْعٰمِ

نویں میں پڑھائیں چار دن پڑھائیں

سُورَةُ النَّاسِ

دسویں میں پڑھائیں چار دن پڑھائیں

براہ راست پڑھ کر

قرآن کریم کی سورۃیں تجوید کے ساتھ یاد کرنا اور طلبہ/طالبات کو
اس بات کا پابند کریں کہ قرآن کریم تجوید کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے۔



ایمانیات

ایمانیات — ہر مسلمان کے لیے جن باتوں پر دل سے یقین رکھنا ضروری ہے ان کو ”ایمانیات“ کہتے ہیں۔

سبق: ۱ کلمہ طیبہ

﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ﴾^(۱)

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔“

اس کلمے کو ”کلمہ طیبہ“ کہتے ہیں۔

کلمہ طیبہ کو زبان سے کہنا اور دل سے اس کی تصدیق کرنا ہر مسلمان کے لیے بہت ضروری ہے۔

کلمہ طیبہ کا مطلب یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی ہر بات مانیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے طریقوں پر عمل کریں۔

کلمہ طیبہ کو کم از کم ۱۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہیے اور دوسروں کو بھی یہ کلمہ سکھانا چاہیے۔

جو اس کلمہ کو جتنا زیادہ پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اُس سے اتنے ہی زیادہ خوش ہوں گے۔

سبق: ۲ کلمہ شہادت

وَرَسُولُهُ ۝ (۲)

”میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ (تعالیٰ) کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ (تعالیٰ) کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“

اس کلمے کو ”کلمہ شہادت“ کہتے ہیں۔

اس کلمے میں ہم دو باتوں کی گواہی دیتے ہیں:

① توحید ② رسالت

”اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا۔“

”اللہ تعالیٰ کا مطلب یہ ہے“ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کا بندہ اور اس کا رسول ماننا۔“

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو شخص اخلاص کے ساتھ اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں وہ جنت میں داخل ہوگا۔“ (۳)

سبق: ۳ اللہ تعالیٰ

- ۱۔ اللہ تعالیٰ ایک ہے۔
- ۲۔ اللہ تعالیٰ کا کوئی شریک نہیں ہے۔
- ۳۔ اللہ تعالیٰ سب سے بڑے ہیں۔
- ۴۔ اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ طاقت والے ہیں۔
- ۵۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہیں اور ہمیشہ رہیں گے۔
- ۶۔ ہمیں، ہمارے ماں باپ، بہن بھائیوں اور ساری دنیا کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے۔
- ۷۔ زمین، آسمان، سورج، چاند، ستارے سب اللہ تعالیٰ نے پیدا کیے ہیں۔
- ۸۔ اللہ تعالیٰ سب کچھ کر سکتے ہیں اور ساری مخلوق اللہ تعالیٰ کی مرضی اور حکم کے بغیر کچھ بھی نہیں کر سکتی۔
- ۹۔ اللہ تعالیٰ ساری مخلوق کو روزی دینے والے ہیں۔
- ۱۰۔ اللہ تعالیٰ ہم سے بہت محبت کرتے ہیں اور دنیا کی ساری چیزیں اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے پیدا کی ہیں۔
- ☆ ہمیں بھی اللہ تعالیٰ سے محبت کرنی چاہیے اور اللہ تعالیٰ کی ہر بات، نئی چاہیے۔
- ☆ جب ہم اللہ تعالیٰ کی باتوں کو مان کر زندگی گزاریں گے تو اللہ تعالیٰ ہم سے خوش ہو جائیں گے اور ہمیں جنت میں داخل فرمائیں گے۔

سبق: ۴ اسمائے حسنیٰ

﴿ اسمائے حسنیٰ: اللہ تعالیٰ کے ناموں کو ”اسمائے حسنیٰ“ کہتے ہیں۔

﴿ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، جس نے ان کو یاد کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔“ (۴)

☆ اس لیے ہم سب کو یہ نام زبانی یا وکرنے چاہئیں۔

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

﴿۱﴾

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

اسمِ حسنیٰ	معنی	اسمِ حسنیٰ	معنی
سَبِّحْ	سب پر مہربان	مُبَارِكٌ	بہت مہربان
مُحَمَّدٌ	حقیقی بادشاہ	مُحَمَّدٌ	حقیقی بادشاہ
مُحَمَّدٌ	سب پر غالب	مُحَمَّدٌ	سب پر غالب
مُحَمَّدٌ	سلامت رکھنے والا	مُحَمَّدٌ	امن دینے والا
مُحَمَّدٌ	خراہی درست کرنے والا	مُحَمَّدٌ	بہت بڑا کی وانا
مُحَمَّدٌ	پیدا کرنے والا	مُحَمَّدٌ	ٹھیک ٹھیک بنانے والا

وَلَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ

سبق: ۵ چوتھے پہیے میں دس دن پڑھائیں وحیدِ عظیم معطر

سبق: ۵ ہمارا دین

- ۱۔ ہم سب مسلمان ہیں۔
- ۲۔ ہمارا دین اسلام ہے۔
- ۳۔ اسلام کے معنی "قرباں برداری" کے ہیں۔
- ۴۔ اسلام ہمیں بتاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں۔
- ۵۔ اسلام ہمیں حکم دیتا ہے کہ ہم صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں۔
- ۶۔ اسلام ہمیں حکم دیتا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ہر حکم کو پورا کریں۔
- ۷۔ ہم اپنے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں پر عمل کریں۔
- ☆ اسلام ہمیں حکم دیتا ہے کہ ہم ہمیشہ اچھے کام کریں اور برے کاموں سے بچتے رہیں۔
- ☆ ہمیشہ سچ بولیں۔
- ☆ سب کے ساتھ اچھائی کریں۔
- ☆ اپنے ابو، امی، اساتذہ کی عزت کریں۔
- ☆ اپنے بھائی، بہن اور دوستوں کے ساتھ پیارا اور محبت سے رہیں۔
- ۱۱۔ اسلام ہمیں دھوکہ دینے اور دوسروں کی چیز بغیر اجازت لینے سے منع کرتا ہے۔

عبادات

عبادات: جو اعمال اللہ تعالیٰ نے ہم پر فرض کیے ہیں (نہز، روزہ، زکوٰۃ، حج وغیرہ) اور وہ اعمال جن سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں (قرآن کریم پڑھنا، اس کا حفظ کرنا، دین کا علم حاصل کرنا وغیرہ) انہیں ”عبادات“ کہتے ہیں۔

سبق: ۶ وضو کا بیان

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”میرے امتی قیامت کے دن بدلتے جائیں گے تو وضو کے اثر سے ان کے چہرے اور ہاتھ، پاؤں روشن اور چمک رہے ہوں گے۔“ (۱)

☆ وضو کرنے کی ضرورت

☆ صاف ستھری اور مچی جگہ پر قبلہ رخ ہو کر بیٹھیں۔

☆ نیت کریں۔

☆ ”بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ“ پڑھیں (۲)

☆ دونوں ہاتھ گلوں تک تین بار دھوئیں۔

☆ سیدھے ہاتھ میں پانی لے کر تین بار گلی اور مسواک کریں۔

☆ سیدھے ہاتھ میں پانی لے کر تین بار ناک میں پانی ڈالیں اور اگلے ہاتھ سے ناک صاف کریں۔

دونوں ہاتھوں میں پانی لے کر چہرے کو تین بار اس طرح دھوئیں کہ چہرہ کہیں سے بھی خشک نہ رہے، یعنی ایک کان کی دوسرے کان کی لوٹیک اور پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک پورا چہرہ دھوئیں۔

پہلے سیدھے پھر الٹے ہاتھ کو کہنیوں سمیت تین تین بار اچھی طرح دھوئیں، پھر ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈال کر غلال کریں۔ (۳)

پارے سر کا مسح کریں، اس کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کو گید کر کے سر کے سامنے کے حصے سے پچھلے حصے کی طرف پھیریں اور دونوں شہادت کی انگلیوں کو دونوں کانوں میں گھسیں اور انگوٹھے کانوں کے پچھلے حصے پر پھیر لیں اور دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کی پشت گردن پر پھیر لیں۔

پہلے سیدھے اور پھر الٹے چہرہ کو تین مرتبہ ٹخنوں سمیت الٹے ہاتھ سے اچھی طرح دھوئیں پھر الٹے ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے چہرہ کی انگلیوں کا غلال کریں۔

غلاں سیدھے چہرہ کی چھوٹی انگلی سے شروع کریں اور ان سے چہرہ کی چھوٹی انگلی پر ختم کریں۔

ہدایات برائے "موسم معظم" مسئلہ

- طلباء کو طلبہ کی طرح پرستش کے مطابق دھو کر ناسکھائیں۔
- "کان کی نو" "سمتیں" "پاؤں کے نیچے" "انگلیوں کا غلاں" طلباء کو اچھی طرح دھو کر سامنے سے بتائیں۔
- مسواک کے فائدے کا ذکر مسواک کا اہم کرنے کی ترغیب دیں۔
- پانی کے اسراف سے بچنے کی ترغیب دیں۔ خصوصاً مسواک کرتے وقت اور سر کا مسح کرتے وقت پانی کا بے بند کر دیں۔

سبق: نماز کی اہمیت و فضیلت

- 1. ایک خاص انداز میں اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنی بندگی کے اظہار کرنے کو "نماز" کہتے ہیں۔
- 2. مسلمانوں پر اللہ تعالیٰ کے احکامات میں سب سے بڑا حکم "نماز" ہے۔
- 3. نماز کا درجہ دین میں ایسا ہے جیسا کہ سرکارِ چہ بدن میں۔ (۳)
- 4. نماز، دین کا ستون ہے۔ (۵)
- 5. نماز، جنت کی کنجی ہے۔ (۶)
- 6. ہر مسلمان پر دن رات میں پانچ وقت کی نماز پڑھنا فرض ہے:
- 7. [فجر] • [ظہر] • [عصر] • [مغرب] • [عشا]

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں فرض کی ہیں، جو شخص اچھی طرح وضو کرے اور وقت پر نماز پڑھے، رکوع بھی اچھی طرح کرے اور خشوع سے پڑھے تو اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے کہ وہ اس کی مغفرت کرے اور جو ایسا نہ کرے اس کی اللہ تعالیٰ پر کوئی ذمہ داری نہیں، چاہے مغفرت کرے، چاہے عذاب دے۔" (۷)

☆ نماز کا اسلام میں بہت اونچا درجہ ہے اور اس کی بہت فضیلت ہے اس لیے نماز سیکھ کر صحیح طریقے پر پڑھنا اور اس کا اہتمام کرنا ہر مسلمان پر ضروری ہے۔

1. جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے سے نماز کا ثواب بچکیں درجہ بڑھ جاتا ہے۔ (۸)

☆ ارمان ہوتے ہی سارے کاموں کو چھوڑ کر نماز کی تیاری شروع کر دینی چاہیے۔

☆ بچے نماز، اہتمام کے ساتھ جماعت سے مسجد میں پڑھیں، بچیاں اپنے گھروں میں نماز پڑھیں۔

☆ اپنے بہن، بھائیوں اور دوستوں کو بھی نماز پڑھنے کی دعوت دیا کریں۔

کلمات نماز

تَعَاذُ بِاللَّهِ

”اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ“ (۱)

﴿لَا﴾

ترجمہ: ”اللہ سب سے بڑا ہے۔“

☆

ثَنَاءُ

”اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَوَحْدِهِ“

”إِلَهَ عَالَمِينَ“ (۲)

”اے اللہ! ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیری تعریف کرتے ہیں اور تیرا نام بہت برکت والا ہے اور تیری بزرگی بڑھ رہی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔“

☆

تَعَوُّذُ

”أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ“

﴿لَا﴾

ترجمہ: ”میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے۔“

☆

تَسْبِيحُ

”بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ“

﴿لَا﴾

”شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔“

دستخط سرپرست

سابقہ ساتویں صفحہ میں دس دن پڑھائیں دس دن علم اعلیٰ

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ

سبق: ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰنَا لِهٰذَا

وَمَا کُنَّا لِنَهْدِیْهُ لَوْلَا اَنْتَ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

الْمُسْتَقِیْمَ

مہربان ہے جو رولہ جزاکا لک ہے (اے اللہ) ہم تیری ہی عہادت کرتے ہیں، اور تجھ

ہی سے مدد مانگتے ہیں ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت عطا فرما، اُن لوگوں کے راستے کی

جن پر تو نے انعام کیا ہے نہ کہ اُن لوگوں کے راستے کی جن پر غضب نازل ہوا ہے اور نہ

اُن کے راستے کی جو بھٹکے ہوئے ہیں۔

سُورَةُ الْاِخْلَاصِ

اَللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ اَحَدٌ

لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ

”کہہ دو: ہات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس

کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں، نہ اُس کی کوئی اولاد ہے، اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے

اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔“

رکوع کی تسبیح

"سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ" (۱۱)

﴿۱﴾

ترجمہ: "میں اپنے عظیم رب کی پاکی بیان کرتا ہوں۔"

☆

"سَمِيعٌ أَلِيمٌ"

"سَمِيعٌ أَلِيمٌ لِّمَن حَيَّةٌ" (۱۲)

﴿۲﴾

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ نے سن لی اس شخص کی جس نے اس کی تعریف کی۔"

☆

قوے کی تحمید

"لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ" (۱۳)

﴿۳﴾

ترجمہ: "اے ہمارے رب! تیرے ہی لیے بہت تعریف ہے پاکیزہ اور برکت والی۔"

☆

سجدے کی تسبیح

"سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى" (۱۴)

﴿۴﴾

ترجمہ: "میں اپنے بلند رب کی پاکی بیان کرتا ہوں۔"

جلسے کی دعا

"اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ"

﴿۵﴾

ترجمہ: "اے اللہ! تو مجھے معاف کر اور مجھ پر رحم کر اور مجھے عافیت دے اور مجھے ہدایت دے"

☆

اور مجھے رزق عطا کر۔"

تَشَهُّد

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْمَلِكُ الْقَدِيمُ
الْقَدِيمُ لَا يَمُوتُ وَلَا يَنَامُ لَا يَكُنُ لَهُ كُفُوًا شَيْءٌ يَدْرُسُ
الْعِلْمَ بِمَا يَشَاءُ وَيُخَلِّصُ مَنْ يَشَاءُ لَا يَمُوتُ وَلَا يَنَامُ لَا يَكُنُ لَهُ كُفُوًا شَيْءٌ (۷)

”تمام قولی عبادتیں اور تمام فعلی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اسے نبی اور اللہ کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“

ہدایات برائے محترم معلم / مقلد

۱۔ محترم معلم / مقلد! انھوں نے پہلے میں سورۃ الفاتحہ اور سورۃ غلاص دونوں سورتیں ”الاسراء“ کے نصاب میں دی گئی ہیں۔ طلباء / طالبات کو پورے میں ”الاسراء“ کے سب سے پہلے گئے وقت میں یاد کرائیں اور صلی ۸۱ کے تحت حیران کے علاوہ کلمہ پڑھ کر دے گئے ہیں وہ یاد کرائیں۔
طلباء / طالبات کو کلمہ پڑھ کر آیت پڑھنے کی عادت ادا کریں تاکہ کوئی قوم، سہدہ، اچھی طرح پہچن سکی اور۔

سبق: ۹

دُرود شریف

۱. "مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا" (مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا) (۱)
 ۲. "وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ" (وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ)
 ۳. "وَمَا يَذْكُرُ لَهُ أَعْيُنُ رَحْمَتِهِ" (وَمَا يَذْكُرُ لَهُ أَعْيُنُ رَحْمَتِهِ)
 ۴. "وَمَا يَحِيطُ بِهِ إِلَّا قَلِيلٌ مِمَّنْ يَعْلَمُ" (وَمَا يَحِيطُ بِهِ إِلَّا قَلِيلٌ مِمَّنْ يَعْلَمُ)
 ۵. "وَمَا يَحِيطُ بِهِ إِلَّا قَلِيلٌ مِمَّنْ يَعْلَمُ" (وَمَا يَحِيطُ بِهِ إِلَّا قَلِيلٌ مِمَّنْ يَعْلَمُ)
 ۶. "وَمَا يَحِيطُ بِهِ إِلَّا قَلِيلٌ مِمَّنْ يَعْلَمُ" (وَمَا يَحِيطُ بِهِ إِلَّا قَلِيلٌ مِمَّنْ يَعْلَمُ)
 ۷. "وَمَا يَحِيطُ بِهِ إِلَّا قَلِيلٌ مِمَّنْ يَعْلَمُ" (وَمَا يَحِيطُ بِهِ إِلَّا قَلِيلٌ مِمَّنْ يَعْلَمُ)
 ۸. "وَمَا يَحِيطُ بِهِ إِلَّا قَلِيلٌ مِمَّنْ يَعْلَمُ" (وَمَا يَحِيطُ بِهِ إِلَّا قَلِيلٌ مِمَّنْ يَعْلَمُ)
 ۹. "وَمَا يَحِيطُ بِهِ إِلَّا قَلِيلٌ مِمَّنْ يَعْلَمُ" (وَمَا يَحِيطُ بِهِ إِلَّا قَلِيلٌ مِمَّنْ يَعْلَمُ)
 ۱۰. "وَمَا يَحِيطُ بِهِ إِلَّا قَلِيلٌ مِمَّنْ يَعْلَمُ" (وَمَا يَحِيطُ بِهِ إِلَّا قَلِيلٌ مِمَّنْ يَعْلَمُ)

”اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور ان کی آل پر جیسے رحمت نازل فرمائی تو نے ابراہیم (علیہ السلام) پر اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی و ذر ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور ان کی آل پر جیسے برکت نازل فرمائی تو نے ابراہیم (علیہ السلام) پر اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے۔“

دُرود کے بعد کی دعا

لِيُحْيِيَ الْبَشَرَةَ فِي ذِي الْحِجَّةِ وَالْأَشْهُدُ
وَعَمَّا مَتَّعُوا فِي حُلَّامٍ مِّنَ الْأَمْثَلِ
الرَّحْمَةُ - (١٩)

”اے اللہ! میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا اور (اس میں شک نہیں کہ) تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا، پس تو اپنی طرف سے خاص بخشش سے مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما دے۔ بے شک تو ہی بخشنے والا، بہت مہربان ہے۔“

سلام

”السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ“ (۲۰)



ترجمہ: ”سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت ہو۔“



نماز کے بعد کی دعا

”اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ“

”وَإِلَّا تَصَلِّ عَلَىٰ هَٰذَا الْاِنْسَانِ لَفَنَزَلْنَا بِكَ الدَّهْلَمُ“ (۲۱)

”اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا اور تیری ہی طرف سے سلامتی (مل سکتی) ہے،

بہت برکت والا ہے تو، اے بڑائی اور شرافت والے!“

فائدہ: فرض نماز کے بعد

○ مرتبہ ۱۔۔۔۔۔ ○ مرتبہ ۱۔۔۔۔۔ اور ○ مرتبہ ۱۔۔۔۔۔

پڑھنے کا بہت زیادہ ثواب ہے۔ (۲۲)

اس لیے ہم سب کو ہر فرض نماز کے بعد یہ کلمات پڑھنے چاہئیں۔

○ عطا کا ”عطار پڑھنے کا طریقہ“ اور طاہرات کا ”عورتوں کی نماز کا طریقہ“ پڑھا کریں۔
○ عطا/طاہرات کو نماز کی مکمل تلقین کرا دیں۔

دعوت سرپرست

سبق: ① قرآن مجید میں دس دن پڑھا کریں وحید معتمد معطر



سبق: ۱۰ نماز پڑھنے کا طریقہ

دورکعت فرض (نجر کی) نماز پڑھنے کا طریقہ:

☆ نماز پڑھنے کے لیے قبلہ رخ کھڑے ہوں اور دونوں پاؤں کے درمیان کم از کم چار انگلیوں کے برابر فاصلہ ہونا چاہیے۔ (۲۳)

☆ دورکعت نجر کی نماز کی نیت کر کے "اَللّٰهُ اَکْبَرُ" کہیں۔

☆ کہتے وقت اپنے دونوں ہاتھ کانوں کی ٹونگ اٹھائیں پھر ناف کے نیچے باندھ لیں۔ کھڑے ہونے کی حالت میں نگاہ سجدے کی جگہ پر رکھیں۔

☆ "سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ" اخیر تک پڑھیں۔

☆ "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ" پڑھ کر "اَللّٰهُمَّ اٰخِرُتِکَ پڑھیں۔

☆ اس کے بعد کوئی سورت پڑھیں۔

☆ کہتے ہوئے رکوع میں جا میں اور کم از کم تین مرتبہ "سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ" کہیں۔

☆ رکوع کی حالت میں سر اور سر برابر رکھیں ہاتھ کی انگلیاں کھلی رکھ کر ان سے گھٹنے پکڑیں، بازو پہلو سے علیحدہ رکھیں اور نگاہ اپنے پاؤں پر رکھیں۔

☆ "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ" کہتے ہوئے اطمینان کے ساتھ کھڑے ہو جائیں پھر اس کے بعد "سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ" کہیں اور نگاہ سجدے کی جگہ پر رکھیں۔

☆ کہتے ہوئے سجدے میں اس طرح جا میں کہ زمین پر پہلے گھٹنے، پھر دونوں ہاتھ،

پھر ناک اور پھر پیشانی رکھیں۔

سجدے میں ہاتھ کی انگلیاں سیدھی ملا کر رکھیں اور سجدے میں دونوں پاؤں اس طرح رکھیں کہ تمام انگلیاں قبلے کی طرف ہوں۔

پہٹ کورانوں سے اور بازو کو پہلو سے الگ رکھیں اور ہاتھ زمین پر نہ بچھائیں۔

سجدے میں کم از کم تین مرتبہ "اے اطمینان سے کہیں اور نگاہ ناک پر رکھیں۔

"کہتے ہوئے سکون اور اطمینان سے بیٹھ جائیں اور" آخر تک پڑھیں اور نگاہ اپنی گود پر رکھیں۔

کہہ کر دوسرا سجدہ بھی اسی طرح سکون اور اطمینان سے کریں۔

دوسری رکعت کے لیے "کہتے ہوئے کھڑے ہو جائیں۔

سجدے سے اٹھتے وقت پہلے پیشانی، پھر ناک، پھر ہاتھ اور پھر گھٹنے اٹھائیں۔

اور سورت پڑھیں اور دوسری رکعت بھی گاہی رکعت کی طرح پوری کریں۔

جب دوسرا سجدہ کر لیں تو آلے پاؤں پر بیٹھ جائیں اور سیدھا پاؤں کھڑا رکھیں اور پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ موڑ دیں اور ہاتھ رانوں پر رکھ کر "کَشْفُہُنْ" پڑھیں۔

جب پڑھیں تو سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے اور بیچ کی انگلی کا گول حلقہ بنا کر چھوٹی

انگلی اور اس کے پاس دایں انگلی کو بند کر لیں، "اے پر شہادت کی انگلی قبلے کی طرف اس طرح

اٹھائیں کہ قبلے کی طرف جھکی ہوئی ہو، بالکل سیدھی آسان کی طرف نہ اٹھائیں اور "اے

جھکائیں، سہم پھیرنے تک تمام انگلیاں اسی حالت پر رکھیں۔ (۲۴)

☆ کے بعد درود شریف اور دعا پڑھ کر پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام پھیریں اور گردن کو اتنا موڑیں کہ پیچھے بیٹھے ہوئے آدمی کو سلام پھیرنے والے کے رخسار نظر آجائیں۔ (۲۵)

☆ سلام پھیرتے وقت نگاہ اپنے کندھوں پر رکھیں۔ (۲۶)

تین رکعت فرض (مغرب کی) نماز پڑھنے کا طریقہ:

تین رکعت مغرب کی نیت کر کے دو رکعت اسی ترتیب کے مطابق ادا کریں جیسا کہ "دو رکعت فرض پڑھنے کے طریقے" میں لکھا گیا ہے۔

جب دوسری رکعت کے دوسرے سجدے کے بعد بیٹھیں تو صرف "آخر تک پڑھ کر کہتے ہوئے کھڑے ہوں گے۔"

تیسری رکعت میں "اور" اور "پڑھیں کوئی اور سورت نہ پڑھیں اور باقی رکعت پوری کریں۔"

نماز کی نیت کر کے نماز شروع کریں اور پہلی دو رکعت اسی ترتیب پر پڑھیں جیسا کہ "دو رکعت نماز پڑھنے کے طریقے" میں لکھا گیا ہے۔

نماز کی نیت کر کے نماز شروع کریں اور پہلی دو رکعت اسی ترتیب پر پڑھیں جیسا کہ "دو رکعت نماز پڑھنے کے طریقے" میں لکھا گیا ہے۔

تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف "اور" اور "پڑھیں اس کے ساتھ کوئی سورت نہ ملائیں اور نماز تکمیل کریں۔"

عورتوں کی نماز کا طریقہ

نماز شروع کرنے سے پہلے اچھی طرح دیکھ لیں کہ چہرے، ہاتھ اور پاؤں کے علاوہ پورا جسم کپڑے سے چھپا ہوا ہو۔

کلائی، کان اور سر کے بالوں کا چھپانا بھی ضروری ہے، بڑی چادر یا ایسا بڑا دوشہ استعمال کریں جو موٹا ہو اور اس سے آراہ نظر نہ آتا ہو تا کہ ہال میچے لگنے نظر نہ آئیں۔ (۲۸)

خواتین کے بے کمرے میں نماز پڑھنا محسن میں نماز پڑھنے سے افضل ہے اور کمرہ کے اندر چھوٹی کوٹھری میں نماز پڑھنا کمرے میں نماز پڑھنے سے افضل ہے۔ (۲۹)

دو رکعت نماز پڑھنے کا طریقہ:

نماز پڑھنے کے لیے قبلہ رخ کھڑی ہوں اور دونوں پاؤں کے درمیان چار انگلی کا فاصلہ رہے۔

کہتے ہوئے دوپٹے کے اندر سے ہی ہاتھ کندھوں تک اٹھائیں۔

ہاتھ سینے پر اس طرح باندھیں کہ سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی اٹنے ہاتھ کی پشت پر دوپٹے کے اندر رکھیں، نگاہ سجدہ کی جگہ پر رکھیں۔ (۳۰)

☆ نماز کی تمام حالتوں میں ہاتھوں کی انگلیاں ملا کر رکھیں۔

☆ ”مِنْ بَيْنِ يَدَيْكَ اللَّهُمَّ“ اخیر تک پڑھیں۔

☆ اور ”...“ پڑھ کر ”...“ اخیر تک پڑھیں۔

☆ اس کے بعد کوئی سورت پڑھیں۔

☆ کہتے ہوئے رکوع میں جائیں اور کم از کم تین مرتبہ ”...“ کہیں۔

☆ رکوع میں اتنا جھکیں کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں، گھٹنوں پر انگلیاں مد کر رکھیں۔

رکوع میں گھٹنوں کو آگے کی طرف ذرا سا جھکا دیں، بازو پہلوؤں سے ملے ہوئے ہوں، دونوں پاؤں کے ٹخنے ملا دیں اور نگاہ اپنے پاؤں پر رکھیں۔^(۳۳)

”سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ“ کہتے ہوئے اطمینان کے ساتھ کھڑی ہوں پھر ”طَيِّبْنَا مَنَابِرَكَ يَا لَيْلِي“ کہیں اور نگاہ سجدے کی جگہ پر رکھیں۔

کہتے ہوئے سجدہ میں اس طرح جائیں کہ پہلے ٹخنے، پھر ہاتھ، پھر ناک اور پھر پیشانی رکھیں اور کم از کم تین مرتبہ ”سُبْحَانَكَ رَبِّيَ الْأَعْلَى“ کہیں۔^(۳۴)

سجدے میں پیٹ رانوں سے اور ہاتھ پہلوؤں سے ملے ہوئے ہوں، کہیں سمیت پورا ہاتھ زمین پر بچھا دیں، دونوں پاؤں دائیں طرف نکال کر بچھا دیں، خوب سمٹ کر سجدہ کریں اور نگاہ ناک پر رکھیں۔

”اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ“ کہتے ہوئے سکون اور اطمینان سے بیٹھیں، ”اَللّٰهُمَّ اٰخِرُ تَكْوِيْنٍ“ اور نگاہ اپنی گود پر رکھیں۔

بیٹھنے کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں پاؤں دائیں طرف نکال دیں اور ہاتھ سرین پر بیٹھیں اور دونوں ہاتھ رانوں پر اس طرح رکھیں کہ انگلیوں کے سرے گھٹنوں کے قریب ہوں۔

”اَللّٰهُمَّ اٰخِرُ تَكْوِيْنٍ“ کہتے ہوئے دوسرا سجدہ بھی اسی طرح سکون اور اطمینان سے کریں۔

دوسری رکعت کے لیے ”اَللّٰهُمَّ اٰخِرُ تَكْوِيْنٍ“ کہتے ہوئے کھڑی ہوں، سجدہ سے اٹھتے وقت پہلے پیشانی، پھر ناک، پھر ہاتھ، پھر گھٹنے اٹھائیں۔

”اَللّٰهُمَّ اٰخِرُ تَكْوِيْنٍ“ اور سورت پڑھنے کے بعد دوسری رکعت بھی پہلی کی طرح پوری کریں۔

جب دوسرا سجدہ کریں تو اس طرح بیٹھ جائیں جس طرح دو سجدوں کے درمیان بیٹھتے ہیں اور ”كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْمَسْجِدُ“ پڑھیں۔

جب پہنچیں تو سیدھے ہاتھ کے اگلی سے حلقہ بنا کر چھوٹی انگلی اور اس کے برابر والی انگلی کو بند کر لیں۔ پر شہادت کی انگلی قبلے کی طرف اس طرح اٹھائیں کہ قبلے کی طرف جھکی ہوئی ہو، بالکل سیدھی آسمان کی طرف نہ اٹھائیں اور نہ پر اسے جھکائیں، سلام پھیرنے تک تمام انگلیاں اسی حالت پر رکھیں۔ (۴۸)

پڑھنے کے بعد درود شریف اور دعا پڑھ کر سدم پھیریں، دائیں طرف سلام پھیرتے وقت سیدھے کندھے پر اور بائیں طرف سدم پھیرتے وقت الٹے کندھے پر نگاہ رکھیں۔

تین رکعت فرض (مغرب کی) نماز پڑھنے کا طریقہ:

تین رکعت مغرب کی نیت کر کے دو رکعت اسی ترتیب کے مطابق ادا کریں جیسا کہ ”دو رکعت فرض پڑھنے کے طریقے“ میں لکھا گیا ہے۔ جب دوسری رکعت کے دوسرے سجدہ کے بعد بیٹھیں تو صرف اخیر تک پڑھ کر اسے کہتے ہوئے کھڑی ہو جائیں۔

تیسری رکعت میں سورہ اور سورہ پڑھیں کوئی، اور سورت نہ ملائیں اور باقی رکعت پوری کریں۔

چار رکعت نماز (مغرب کی) پڑھنے کا طریقہ:

نماز کی نیت کر کے نماز شروع کریں اور پہلی دو رکعت اسی ترتیب پر پڑھیں جیسا کہ ”دو رکعت نماز پڑھنے کے طریقے“ میں لکھا گیا ہے۔ تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورہ اور سورہ پڑھیں اس کے ساتھ کوئی سورت نہ ملائیں اور نماز مکمل کریں۔

احادیث

احادیث: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی باتوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کیے ہوئے کاموں کو "احادیث" کہتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس نے میری امت کے لیے چالیس احادیث ان کے دینی امور سے متعلق یاد کیں اللہ تعالیٰ اس کو فقیرانہ کمزوریوں سے محفوظ رکھے اور میں اس کے لیے قیامت کے دن سفارشی اور گواہ ہوں گا۔" (۱)

سبق: ۱

بھائی چارگی

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ" (۲)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔"

سلام پھیلانا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "أَفْشُوا السَّلَامَ" (۳)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"سلام کو عام کرو۔"

دستخط سرپرست

سبق: ۱ ہے سینے میں دس دن پڑھائیں دھن دھن / معلوم



غصے کی ممانعت

۱۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”لَا تُغَضِّبْ“ (۴)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”غصہ مت کیا کرو۔“



صحیح رکوع و سجدہ

۲۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”أَتِمُّوا الزُّكُوعَ وَالسُّجُودَ“ (۵)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”رکوع اور سجدے کو پورا پورا ادا کرو۔“



کھانے کا اہم ادب

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”لَا أَكُلُ مُتَكَبِّئًا“ (۳)

(۱) ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”میں تکبر سے کھانا نہیں کھاتا۔“



صلہ رحمی کا حکم

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”صِلُوا الْأَرْحَامَ“ (۴)

(۱) ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”رشتہ داروں کے ساتھ تعلق جوڑے رکھو۔“



سبق: ۴

۷

مدد صرف اللہ تعالیٰ سے مانگنا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”إِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ“ (۸)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جب تم مدد مانگو تو اللہ تعالیٰ ہی سے مانگا کرو۔“

۸

ظلم کی ممانعت

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”اتَّقُوا الظُّلْمَ“ (۹)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”ظلم کرنے سے بچو۔“

خاص خاص موقعوں پر کہے جانے والے مسنون اذکار

اذکار: جن کلمات سے اللہ تعالیٰ کو یاد کیا جاتا ہے ان کو "اذکار" کہتے ہیں۔

سبق: ۵

۱

اونچی جگہ پر چڑھتے ہوئے کہیں

"اللَّهُ أَكْبَرُ" (۱)



ترجمہ: "اللہ سب سے بڑا ہے۔"



۲

نیچے اترتے ہوئے کہیں

"سُبْحَانَ اللَّهِ" (۲)



ترجمہ: "اللہ کی ذات پاک ہے۔"



۳

کوئی چیز اچھی لگے تو کہیں

"مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ" (۳)



ترجمہ: "جو اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے، اللہ کی توفیق کے بغیر کسی میں کوئی طاقت نہیں۔"

دعائے ہر وقت

سبق: ۵ پانچویں صفحے میں اس دن پڑھا میرا دھرم معلوم / اعظم



جب کسی کام کے کرنے کا ارادہ ظاہر کریں تو کہیں

”إِنْ شَاءَ اللّٰهُ۔“^(۴)



ترجمہ: ”اگر اللہ نے چاہا۔“



کسی کے مرنے کی خبر یا کوئی تکلیف پہنچے یا کوئی چیز گم ہو جائے تو کہیں

”إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔“^(۵)



ترجمہ: ”ہم سب اللہ ہی کے ہیں اور ہم کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔“



کوئی کچھ دے یا اچھا سلوک کرے تو یہ کہیں

”حَمدُ اللّٰهِ خَيْرٌ۔“^(۶)



ترجمہ: ”اللہ آپ کو بہترین بدلہ عطا فرمائے۔“



مسنون دعائیں

مسنون دعائیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دعائیں مانگیں اور امت کو سکھائیں ان کو "مسنون دعائیں" کہتے ہیں۔

①

سبق: ۷

کھانے سے پہلے کی دعا

"بِسْمِ اللّٰهِ وَبَرَکَۃِ اللّٰهِ" (۷)



ترجمہ: "اللہ کے نام اور اللہ کی برکت کے ساتھ (میں کھانا شروع کرتا ہوں)۔"

②

کھانے کے شروع میں "بِسْمِ اللّٰهِ" پڑھنا بھول جائیں تو یہ دعا پڑھیں

"بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلُهُ وَاٰخِرَتُهُ" (۸)



ترجمہ: "(میں کھانے کے) شروع اور آخر میں اللہ کا نام لے کر (کھاتا ہوں)۔"

۴ بات برائے معلم رحمہ

○ وہاں کا ترجمہ ذکر کے اعتبار سے کیا گیا ہے، پڑھنے والی، مگر حالات اور توجہ
مواظف کا اعلا رکھتے ہوئے کریں۔ مثلاً "میں کھانا شروع کرتی ہوں؟"

سبق: ۸ ساتویں صفحے میں دس دن پڑھائیں وحید معلم رحمہ



سبق: ۸

۳

کھانے کے بعد کی دعا

”الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِينَ“^(۱)

۱۔

ترجمہ: ”تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسلمان بنایا۔“

۸۰

۳

دودھ پینے کے بعد کی دعا

”اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ“^(۲)

۲۔

ترجمہ: ”اے اللہ! اس میں ہمارے لیے برکت عطا فرما اور ہمیں اس سے زیادہ عطا فرما۔“

۸۱

سبق: ۹

۵

سوتے وقت کی دعا

”اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى“^(۱)



ترجمہ: ”اے اللہ! میں تیرے ہی نام سے مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔“



۶

سوکر اٹھنے کے بعد کی دعا

”اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَاَنَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ اُنْشُرُ“^(۲)

ترجمہ: ”تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت دینے کے بعد



زندگی دی اور اسی کی طرف سب کو جانا ہے۔“

۷

علم میں اضافے کی دعا

”رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا“^(۳)



ترجمہ: ”اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔“



سبق: ۱۰

۸

وضو کے درمیان کی دعا

”اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ“ (۱۳)

ترجمہ: ”اے اللہ! میرے گناہ بخش دیجیے اور میرا گھر کشادہ کر دیجیے اور میری روزی میں برکت عطا فرما دیجیے۔“

۹

وضو کے بعد کی دعا

”اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ اَنْتُمْ اَجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاَجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ“ (۱۴)

ترجمہ: ”میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں میں سے کر دیجیے اور مجھے پاک و صاف لوگوں میں سے کر دیجیے۔“

سیرت

۱.۱ سیرت: ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے حالات کو "سیرت" کہتے ہیں۔

سبق: ۱ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

☆ اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں بہت سے نبی بھیجے ہیں۔

📖 نبی اللہ تعالیٰ کے نیک بندے ہوتے ہیں۔

📖 نبی اللہ تعالیٰ کے حکموں کو اس کے بندوں تک پہنچاتے ہیں۔

📖 ہمارے نبی کا نام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے۔

📖 اللہ تعالیٰ نے سب سے آخر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا نبی بنا کر بھیجا۔

📖 آپ صلی اللہ علیہ وسلم عرب کے مشہور شہر مکہ منورہ میں، ربیع الاول کے مہینے میں حج کے دن پیدا ہوئے۔^(۱)

۱.۲ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے والد کا نام "حضرت عبد اللہ" وروادہ کا نام "حضرت آمنہ" ہے۔

📖 اللہ تعالیٰ نے اپنی آخری کتاب "قرآن کریم" آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اتاری۔

☆ ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سب سے زیادہ محبت کرنی چاہیے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو باتیں بتائی ہیں ان کو ماننا چاہیے۔

☆ جو بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی باتوں کو مانے گا اور ان پر عمل کرے گا، اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائیگا اور اس کو جنت میں داخل فرمائیں گے۔

سبق: ۲ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پرورش

۱. ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تعلق عرب کے سب سے مشہور قبیلے قریش کی ایک شاخ بنو ہاشم سے تھا۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا سلسلہ نسب یہ ہے۔

📖 محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف۔

۱. ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے چند روز پہلے ہی آپ کے والد صاحب کا انتقال ہو چکا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پرورش آپ کی والدہ ماجدہ نے کی۔

۱. جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم چھ برس کے ہوئے تو والدہ ماجدہ کا بھی انتقال ہو گیا۔

۱. اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پرورش آپ کے دادا عبد المطلب نے کی۔

۱. جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر آٹھ سال دو ماہ کی ہوئی تو دادا صاحب کا بھی انتقال ہو گیا۔

۱. اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چچا ابو طالب کے پاس رہنے لگے۔

سبق: ۳ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی چند عادات مبارکہ

- ☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بچپن ہی سے نیک اور سمجھدار تھے۔
- 📖 ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ سچ بولتے تھے۔
- ☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ بااخلاق اور رحم دل تھے۔
- ☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کمزوروں اور یتیموں کی مدد فرماتے تھے۔
- ☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت میں انتہائی نرمی اور شفقت تھی۔
- 📖 ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بری باتوں اور لفظ کاموں سے ہمیشہ بچتے تھے۔
- 📖 ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ لڑائی جھگڑے، گالم گلوچ اور ہر بری بات سے دور رہتے تھے۔
- 📖 ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کبھی کسی کا دل نہیں دکھاتے تھے۔
- ☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کبھی بھی وعدہ خلافی نہیں کرتے تھے۔
- ☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کبھی بھی امانت میں خیانت نہیں کرتے تھے۔

اخلاق و آداب

- ۱۔ اخلاق: ایک انسان کے اندر جو اچھی صفات ہونی چاہئیں، (سچائی، امانت داری، سخاوت وغیرہ) اور جن بری باتوں سے پاک و صاف ہونا چاہیے، (جھوٹ، غیبت وغیرہ) ان کو "اخلاق" کہتے ہیں۔
- ۲۔ آداب: اسلام نے ہمیں رہنے سہنے، کھانے پینے وغیرہ کے جو اصول بتائے ہیں ان کو "آداب" کہتے ہیں۔

تَعَوُّذُ

سبق: ۴

- ۱۔ اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ کو "تَعَوُّذُ" کہتے ہیں۔
- ☆ اس کے معنی یہ ہیں: "میں اللہ کی پناہ دیتا ہوں شیطان مردود سے۔"
- ۲۔ جب بھی ہم قرآن کریم پڑھیں تو پڑھنے سے پہلے "اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ" ضرور پڑھ لیا کریں۔
- ☆ جب بھی آپ کو غصہ آئے اس وقت بھی "اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ" پڑھ لیا کریں۔
- ۳۔ تَعَوُّذُ پڑھنے کے یہ فائدے ہیں:
- ۱۔ شیطان مردود سے حفاظت ہوگی۔ ۲۔ گناہ سے بچا جائے گی۔
- ۳۔ غصہ ختم ہو جائے گا۔ ۴۔ زانی جھگڑے وغیرہ سے بچا جائے گی۔

سبق: ۵ تَسْبِيْة

﴿۱﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ "کو" تَسْبِيْة " کہتے ہیں۔

- ☆ اس کے معنی یہ ہیں: "شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔"
- ☆ جس کام کو "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" پڑھ کر شروع نہ کیا جائے اس میں برکت نہیں ہوتی۔^(۱)

- ☆ آپ بھی ہر اچھے کام سے پہلے "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" پڑھ لیا کریں۔
- ☆ کھانے پینے اور کپڑے بدلنے سے پہلے "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" ضرور پڑھ لیا کریں۔

☆ اچھے کام کو شروع کرنے سے پہلے "تَسْبِيْة" پڑھنے کے چند فائدے یہ ہیں:

- اللہ تعالیٰ اس کام کو آسان فرما دیتے ہیں۔
- اس کام میں اللہ تعالیٰ کی مدد شامل ہو جاتی ہے۔
- آدمی ہر قسم کے نقصان سے بچ جاتا ہے۔

سلام

سبق: ۶

- ☆ جب مسلمان آپس میں ملتے ہیں تو ایک دوسرے کو سلام کرتے ہیں۔
- ☆ جب کسی کو سلام کیا جائے تو پورا سلام کرنا چاہیے یعنی:
- ☆ "السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ" (۱)
- ☆ ترجمہ: "تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔"
- ☆ جب کوئی سلام کرے تو اس کے جواب میں کہنا چاہیے:
- ☆ "وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ"
- ☆ ترجمہ: "اور تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔"
- ☆ جب دو مسلمان ایک دوسرے کو سلام کرتے ہیں اور ہاتھ ملاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کے گناہوں کو معاف کر دیتے ہیں۔ (۲)
- ☆ سلام کرنے سے آپس میں محبت بڑھتی ہے۔ (۳)
- ☆ سلام کرتے وقت دونوں ہاتھ ملانے چاہئیں۔ (۴)
- ☆ اسکول و مدرسہ جاتے ہوئے اور واپسی پر ابواجی کو سلام کرنا چاہیے۔
- ☆ اسکول و مدرسہ پہنچ کر اپنے دوستوں کو سلام کرنا چاہیے۔
- ☆ فون یا موبائل پر بات کرنے سے پہلے ہیلو کے بجائے سلام کرنا چاہیے۔

سبق: والدین کا ادب

- ☆ ماں باپ ہرے لیے اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہیں۔
- ۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ماں کے پیروں تلے جنت ہے۔" (۱)
- ۲۔ باپ کی رضا میں اللہ تعالیٰ کی رضا ہے۔ (۲)
- ۱۔۱ اللہ تعالیٰ کے نزدیک والدین کا اتمام مقام ہے کہ فرماں بردار بچہ اپنے والدین کو محبت سے دیکھے تو اس پر اس کو مقبول حج کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ (۳)
- ☆ ہمیں اپنے والدین کا ادب کرنا چاہیے، والدین کے سامنے بہت ادب سے بات کہنی چاہیے۔
- ☆ والدین کچھ کہیں تو توجہ اور دھیان سے سننا چاہیے اور جب وہ کسی کام کو کہیں تو وہ کام پورا کرنے میں جلدی کرنی چاہیے۔
- ☆ والدین کا نام لے کر پکارنا، ان سے پہلے بیٹھنا، (بد ضرورت) ان سے آگے چھنا ادب کے خلاف ہے، ان سب کاموں سے بچنا چاہیے۔
- ☆ ہمیں اپنے والدین کے لیے یہ دعا بھی، گنتے رہنا چاہیے۔
- ۱۔ "رَبِّ اَرْحَمُهُمَا كَمَا رَبَّنِي صَبِيْرًا" (۴)
- ☆ ترجمہ: "اے میرے رب! جس طرح انہوں نے میرے بچپن میں مجھے پالا ہے، آپ بھی اُن کے ساتھ رحمت کا معاملہ کیجیے۔"

ہدایت برائے معلم و معلمہ
طلباء و طالبات میں والدین کی قدر پیدا کر کے بچے بہت اچھے دوست کی شائع کردہ کتاب
"والدین کی قدر کیجیے" کا مطالعہ کر کے ان کو والدین کا ادب کرنا سکھائیے۔

سبق: ۸ پینے کے آداب

۱. سیدھے ہاتھ سے پینا۔^(۱)
۲. بیٹھ کر پینا۔^(۲)
۳. دیکھ کر پینا۔^(۳)
۴. ”بِسْمِ اللّٰهِ“ پڑھ کر پینا۔^(۴)
۵. تین سانس میں پانی پینا۔^(۵)
۶. برتن میں سانس نہ لینا۔^(۶)
۷. پینے کے بعد ”اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ“ کہنا۔^(۷)
۸. برتن کی ٹوٹی ہوئی جگہ سے پانی نہ پینا۔^(۸)
۹. جس برتن سے زیادہ پانی آجانے کا اندیشہ ہو یا جس برتن کے اندر کا حال معلوم نہ ہو کہ اس میں شاید کوئی کیڑا، کاناؤ وغیرہ ہو تو ایسے برتن سے منہ لگا کر پانی نہ پینا۔^(۹)
۱۰. دوسرے لوگوں کو پانی دیتے وقت اپنی دائیں جانب سے شروع کرنا۔^(۱۰)

کھانے کے آداب

سبق: ۹

۱. دسترخوان بچھنا۔^(۱)
۲. کھانے سے پہلے دونوں ہاتھ گھٹو تک دھونا۔^(۲)
۳. کھانے سے پہلے کی دعا پڑھنا۔^(۳) (دیکھیں صفحہ نمبر 90)
۴. سنت طریقے کے مطابق ایک زانو یا دو زانو بیٹھنا۔^(۴)
۵. سیدھے ہاتھ سے کھنا۔^(۵)
۶. اپنے سامنے سے کھانا۔^(۶)
۷. تین انگلیوں سے کھنا۔^(۷)
۸. اگر لقمہ گر جائے تو اٹھا کر صاف کر کے کھا لینا۔^(۸)
۹. برتن اور انگلیوں کو چاٹ کر صاف کرنا۔^(۹)
۱۰. ٹیک لگا کر نہ کھنا۔^(۱۰)
۱۱. کھانے میں عیب نہ نکالنا۔^(۱۱)
۱۲. بہت زیادہ گرم نہ کھنا۔^(۱۲)
۱۳. کھانے کے بعد ہاتھ دھونا، کلی کرنا۔^(۱۳)
۱۴. کھانے کے بعد کی دعا پڑھنا۔^(۱۴) (دیکھیں صفحہ نمبر 91)

سونے کے آداب

سبق: ۱۰

۱. عشا کی نماز کے بعد جلدی سو جانا اور دین کی باتیں نہ کرنا۔^(۱)
۲. با وضو سونا۔^(۲)
۳. تین مرتبہ بستر جہاز کر سونا۔^(۳)
۴. تین سلامتی سرمہ لگانا۔^(۴)
۵. تین مرتبہ استغفار (اَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِیْ لَا اِلَہَ اِلَّا ہُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ) پڑھنا۔^(۵)
۶. تسبیحات فاطمہ (سُبْحَانَ اللہ ۳۳ مرتبہ، اَلْحَمْدُ لِلّہ ۳۳ مرتبہ اور اَللّہ اَکْبَرُ ۳۳ مرتبہ) پڑھنا۔^(۶)
۷. تینوں قُن (سورۃ اخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ ناس) تین تین مرتبہ پڑھنا اور ہر مرتبہ اپنے ہاتھوں پر دم کر کے پورے جسم پر ہاتھ پھیرنا۔^(۷)
۸. سیدھی کروٹ لیٹ کر سیدھا ہاتھ گال کے نیچے رکھنا۔^(۸)
۹. پیٹ کے بل الٹا نہ بیٹنا۔^(۹)
۱۰. سونے کی دعا پڑھنا۔ (۱۰) (بکسین سورۃ نمبر ۹۲)
۱۱. تیند سے اٹھتے ہی دونوں ہاتھوں سے چہرہ اور آنکھوں کو ملنا۔^(۱۱)
۱۲. سو کر اٹھنے کے بعد کی دعا پڑھنا۔ (۱۲) (بکسین سورۃ نمبر ۹۲)
۱۳. سو کر اٹھنے کے بعد مسواک کرنا۔^(۱۳)

دستخط سرپرست

سبق: ۱۰: دسویں مہینے میں دس دن پڑھا میں دستخط معلم / مصلح

عربی زبان

عربی: عربوں کی زبان کو "عربی" کہتے ہیں۔

سبق ۱: اَلْأَعْدَادُ گنتی

ایک	1	اِک	چھ
دو	2	اِکْوَ	سات
تین	3	ثَلَاثَہ	آٹھ
چار	4	اَرْبَعَہ	نو
پانچ	5	خَمْسَہ	دس

عربی زبان کے تمام سہاق بچوں کو ترجمے کے ساتھ دہانی یاد کرائیں۔

عربی کلمات کا آخری حرف وقف کے ساتھ پڑھائیں مثلاً: اَلْأَعْدَادُ

الف الف الف الف الف

سولہ	گیارہ	بارہ	تیرہ	چودہ	پندرہ
سترہ					
اٹھارہ					
انیس					
بیس					

تہذیبی و تاریخی حقائق

یَوْمُ السَّبْتِ	ہفتہ	يَوْمُ الثَّانِثَاءِ	منگل
يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ	تواری	يَوْمُ الْاَرْبَعَاءِ	بدھ
يَوْمُ الْاَلْتِنَيْنِ	جمعہ	يَوْمُ الْخَمِيسِ	جمعرات

تہذیبی و تاریخی حقائق

۱	۷	رَبِيعُ الْاَوَّلِ	۳
۲	۸	رَبِيعُ الثَّانِي	۴
۳	۹	جُمَادَى الْاُولَى	۵
۴	۱۰	جُمَادَى الْاُخْرَى	۶
۵	۱۱	رَجَبُ	۷
۶	۱۲	شَوَّالُ	۸
۷	۱۳	رَمَضَانُ	۹
۸	۱۴	شَوَّالُ	۱۰
۹	۱۵	ذُو الْقَعْدَةِ	۱۱
۱۰	۱۶	ذُو الْحِجَّةِ	۱۲

سہ: ۱۰ تہذیبی و تاریخی حقائق

سہ: ۱۰ تہذیبی و تاریخی حقائق

تہذیب و تمدن کی تاریخ

۱	جنوری	۷	جولائی
۲	فروری	۸	اگست
۳	مارچ	۹	ستمبر
۴	اپریل	۱۰	اکتوبر
۵	مئی	۱۱	نومبر
۶	جون	۱۲	دسمبر

”اردو زبان“

اردو: پاکستان کی قومی زبان کو ”اردو“ کہتے ہیں۔

حروف کی پہچان

سبق: ۶

ا
اللہ | انار
آسمان | آنکھ
بندہ | بادل

پاکی | پانی
توبہ | تسبیح
ٹوپی | ٹہنی

ثواب | ثمر
جمعہ | جہاز
چاند | چہرہ

حمد حلوہ خانہ کعبہ خوشبو درود دروازہ

ڈاڑھی ڈاک ذکر ذخیرہ روزہ رات

۱ اردو کے نصاب میں حروف کی شناخت کے لیے درود مثالیں دی گئی ہیں۔

۲ اس کے بعد درحرفی، تین حرفی، چار حرفی، پانچ حرفی الفاظ دیے ہیں۔

۳ من سے بے ہوئے چھوٹے چھوٹے جملوں کی مشق دی گئی ہے، جن کے ذریعے اردو پڑھنا

آجائے، اس کو اجتماعی طور پر پورے ذریعے پڑھا جائے، دراپنا طرف سے مزید مثالوں سے

مشق کرائیں تاکہ حروف کی تمام شکلوں کی اگلی طرح وضاحت ہو جائے۔

دکھلا کر پڑھتے

سبق ۱۰: چنے پھینے میں اس سے پڑھا کریں دھن دھن دھن

(ث)

ثاۓ
ثَنَدَہ (ہاتھ)

(ز)

زمین
زکوٰۃ

(ڑ)

اڑان
پھاڑ

(ص)

صف
صبح

(ش)

شہد
شکر

(س)

سجدہ
سورج

(ظ)

ظلم
ظہر

(ط)

طہارت
طوفان

(ض)

ضعیف
ضیاء

نوٹ: "ذ" سے کوئی لفظ شروع نہیں ہوتا۔

علم عطر غلاف غبارہ فجر فرش

قلم قرآن کلمہ کتاب گلاب گنا

لکڑی لباس مسجد محراب نماز ناخن

وضو ورق ہدایت ہاتھ یقین یخنی

ا	آ	ب	ت	
ث	ج		ح	د
ا	ذ	ر	ز	
س	ش	ص	ض	ظ
ع	غ	ف	ق	ک
ل	م	ن	و	ہ
	ء	ی		

بھنڈی بھاری پھول پھل تھکن تھیلی

ٹھنڈک ٹھیلّا جھنڈا جھوٹ چھینک چھری

دھواں دھیان ڈھال ڈھکنا کھجور کھلونا

گھ
گھاس گھر

حرف ذی مد

اب	دو	ژن	سب	رس	رب
رو	ڈر	دل	ڑک	وہ	اگ
رُخ	رہ	رکھ	ڈم	ڈم	اڑ
ڈکھ	ڈر	آے	دس	ڈف	سج
سُن	جا	لے	دے	لکھ	دن

حرف ذی مد

ادب	درس	درد	دری	وَرَق	وَرَن
دوا	ڈور	وار	ڈرو	داغ	زور
رات	روح	دور	ادا	ڈاک	دال
قلم	بدن	عمل	اگر	اصل	الگ
نمک	قدم	سفر	چلو	عیم	سنو

سبق: ۹

چار حرفی الفاظ

اذان	رواج	قرآن	وارث	رازق	ادرک
دوات	زبان	چاند	مکان	عذاب	کلام
روزہ	دوزخ	دوام	لگام	دُروہ	سورج
دراڑ	روزی	دراز	وادی	کتاب	اناہ

پانچ حرفی الفاظ

امرود	مزدور	بندوق	صندوق	تالاب	سیلاب
نیلام	بدنام	زمانہ	عاقبت	قاعدہ	فائدہ

- امرود میٹھا ہے۔
- تالاب گہرا ہے۔
- صندوق صندوق پر ہے۔
- مزدور محنتی ہے۔
- اپنی عاقبت کی فکر کرو۔
- قاعدہ پڑھنے میں فائدہ ہے۔

سبق: ۱۰ نویں صفحہ میں اس وزن پر حاکمیں دیکھو علم و طہر

دیکھو علم و طہر



الف مد کے ساتھ

سبق: ۱۰

آم	آج	آگ	آب	آپ	آدم
آری	آلو	آداب	آرام	آواز	آزاد

نون غنہ (ں)

جاؤں	دیکھوں	باتیں	یادیں	ماں	ہاں
یہاں	وہاں	کہاں	جہاں	میں	ہیں
سانس	انگور	کھانس	برسوں	پرسوں	رنگ
جنگ	سنگ	ڈھنگ	مانگ	پنگ	جنگل
پانچ	آنچ	جھونک	سانپ	کانپ	اونٹ

سبق: ۱۰ دوسری صفحہ میں دیکھیں اور پڑھیں۔ رحمہ اللہ

دین

بیان: دین کی بات لوگوں کے سامنے پیش کرنے کو 'دین' کہتے ہیں۔

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ عَلَى سُنَّةِ الْكِرَامِ أَصَابِعُ

اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے ہم کو مسلمان بنایا اور ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

کی امت میں پیدا فرمایا اور سب سے پیارا اور آسان دین ہمیں دیا۔

اس دین کے ذریعے ہم اپنی پوری زندگی اللہ تعالیٰ کے حکموں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

کے طریقوں پر گزار سکتے ہیں۔

اگر ہم دین پر چلیں گے تو اس کے بدلے میں ہم کو دنیا میں اچھی زندگی اور آخرت میں

ہمیشہ ہمیشہ کی جنت ملے گی جہاں ہم ہمیشہ راحت و آرام سے رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو دین پر چنے اور اس کو پھیلانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

لَا وَاعِظُكُمْ أَنَا أَيْنَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

دُعا

﴿ دُعا: اللہ تعالیٰ سے، گلے کو ”دُعا“ کہتے ہیں۔ ﴾

☆ وَقَالَ رَبُّكُمْ اذْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ^(۱)

☆ ترجمہ: ”اے ہمارے پروردگار! کہہ دے کہ: مجھے پکارو، میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔“

﴿ ۱ ﴾ رَبَّنَا اَنْتَ فِي السَّمٰوٰتِ حَسْبُهُۥ فَاِذَا جَاءَ خُسْفًا فَانْصُرْنَا
النَّارِ ^(۲)

☆ ترجمہ: ”اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی، اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔“

﴿ ۲ ﴾ رَبَّنَا نَعْلَمُ مَنْتَ اِنَّتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ^(۳)

☆ ترجمہ: ”اے ہمارے پروردگار! ہم سے (یہ خدمت) قبول فرمائے۔ بے شک تو اور صرف تو ہی، ہر ایک کی سننے والا، ہر ایک کو جاننے والا ہے۔“

پہلے عینے کے سوالات

مفردات پڑھ کر سنائیں۔ (پ ج ح ط ق اور مٹے حروف بتائیں۔)	پ ج ح ط ق اور مٹے حروف بتائیں۔
کلمہ طیبہ قرآن مجید کے ساتھ سنائیں۔	کلمہ طیبہ قرآن مجید کے ساتھ سنائیں۔
کلمہ طیبہ کا کیا مطلب ہے؟	کلمہ طیبہ کا کیا مطلب ہے؟
جوئی چارگی سے متعلق حدیث سنائیں۔	جوئی چارگی سے متعلق حدیث سنائیں۔
سوام پھیلانے سے متعلق حدیث سنائیں۔	سوام پھیلانے سے متعلق حدیث سنائیں۔
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہا سا پھیرا ہوئے؟	آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہا سا پھیرا ہوئے؟
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کون سے مہینے میں پیدا ہوئے اور وہ کون سا تھا؟	آپ صلی اللہ علیہ وسلم کون سے مہینے میں پیدا ہوئے اور وہ کون سا تھا؟
ایک سے دس تک گفتی سنائیں۔	ایک سے دس تک گفتی سنائیں۔

دوسرے مہینے کے سوالات

نورانی قاعدہ
مرکبات پڑھ کر سنا لیں۔ (تحت خلق صفا، سئل یسئل)
کلمہ شہادت پڑھنے کے ساتھ سنا لیں۔
فیض کی ممانعت سے متعلق حد پڑھ سنا لیں۔
حج کو روح و سجدہ کر لے سے متعلق حد پڑھ سنا لیں۔
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سلسلہ نسب بتائیں۔
دائدہ، جدہ کے، نکاح کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر کتنی تھی؟
مکبارہ سے ایس تک گفتی سنا لیں۔

تبریز - ۱۳۸۷

یہ کلمات پڑھ کر سنائیں۔ - سید عسکریہ

ذہر، وزیر اور پیش کو کیا کہتے ہیں؟ متحرک حروف کیسے پڑتے ہیں؟

ہم سب کو اور ساری دنیا کو کس نے پیدا کیا ہے؟

اللہ تعالیٰ نے دنیا کی ساری چیزیں کس کے سے پیدا کی ہیں؟

کھانے کے، ہم ادب، "صلہ رحمی کے حکم" سے متعلق حدیث سنائیں۔

سنگھ کی ممانعت سے متعلق حدیث سنائیں۔

۱۱۔ رے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی تین سہارک عادتیں بتائیں؟

جب مسلمان آپس میں ملتے ہیں تو کیا کرتے ہیں؟

سہم کرنے کا کیا فائدہ ہوتا ہے؟

ملنے کے دنوں کے نام عربی میں بتائیں۔

قی و آداب

عربی

چوتھے مہینے کے سوالات

۱۲۔ تہن کے کہتے ہیں؟ یہ کھات پڑھ کر بتائیں۔ (۱) ان کُنْ (۲) حَرِّمَ (۳) حَرِّمَ

سوائے حَرِّمَ (۴) حَرِّمَ (۵) حَرِّمَ (۶) حَرِّمَ (۷) حَرِّمَ (۸) حَرِّمَ (۹) حَرِّمَ (۱۰) حَرِّمَ

صلوات اور مدد صرف اللہ تعالیٰ سے مانگنے سے متعلق حدیث بتائیں۔

علم کی ممانعت سے متعلق حدیث بتائیں۔

قرآن کریم پڑھنے سے پہلے کیا پڑھنا چاہیے؟

خسے کے وقت 'أَعُوذُ بِكَ اللَّهُ' پڑھنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

قری مہینوں کے نام بتائیں۔

خلاق و آداب

عربی

پانچویں مہینے کے سوالات

۱۳۔ کھڑی حرکات کسے کہتے ہیں؟ یہ کھات پڑھ کر بتائیں۔ (۱) اَنْ (۲) اَنْ (۳) اَنْ (۴) اَنْ (۵) اَنْ (۶) اَنْ (۷) اَنْ (۸) اَنْ (۹) اَنْ (۱۰) اَنْ

یہ کھات پڑھ کر بتائیں۔ (۱) اَنْ (۲) اَنْ (۳) اَنْ (۴) اَنْ (۵) اَنْ (۶) اَنْ (۷) اَنْ (۸) اَنْ (۹) اَنْ (۱۰) اَنْ

۱۴۔ دین کیا ہے؟

سلام ہمیں کن باتوں کا حکم دیتا ہے؟

وہی جگہ پر چڑھتے ہوئے کیا کہیں؟

بچے اترتے ہوئے کیا کہیں؟

جب کوئی چیز اچھی لگے تو کیا کہیں؟

تسمیہ کسے کہتے ہیں؟

ہما کام شروع کرنے سے پہلے تسمیہ پڑھنے کے فائدہ بتائیں؟

تسمیہ مہینوں کے نام عربی میں بتائیں۔

بھانیا

خلاق و آداب

عربی

چھٹے مہینے کے سوالات

حروف لیں کسے کہتے ہیں؟ یہ کلمات پڑھ کر سنائیں۔ (تخاف ثوبا مؤنوعة مؤانثہم و ذوالطریقہ بتائیں؟	۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔
جب کسی کام کا ارادہ ظاہر کریں تو کیا کہیں؟	۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔
جب کوئی ہنسنے لگے یا چہاں سلوک کرے تو کیا کہیں؟	۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔
جب کوئی چیز تم پر اچانک پڑے تو کیا کہیں؟	۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔
جب مسکن آجس میں سے ہوں تو کیا کرتے ہیں؟	۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔
سلام کے فائدے بتائیں۔	۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔
یہ حروف پڑھ کر سنائیں (ح، ج، ب، آ، ی، ا، ت، د، ذ)	۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔

ساتویں مہینے کے سوالات

یہ کلمات پڑھ کر سنائیں۔ (تخاف ثوبا مؤنوعة مؤانثہم و ذوالطریقہ بتائیں؟	۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔
مسکنوں پر اللہ تعالیٰ کے احکام میں سب سے بڑا حکم کون سا ہے؟	۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔
دو شایع سنائیں۔	۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔
کھانے سے پہلے کی دعا سنائیں۔	۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔
کھانے کے شروع میں "بسم اللہ" پڑھنا ہوں یا نہیں تو کون سی دعا پڑھنی چاہیے؟	۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔
اپنے والدین کو صحت سے دیکھنے پر کیا جواب دیتا ہے؟	۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔
اپنے والدین کے لیے کیا دعا مانگی چاہیے؟	۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔
یہ حروف پڑھ کر سنائیں (ح، ج، ب، آ، ی، ا، ت، د، ذ)	۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔

آٹھویں مہینے کے سوالات

یہ کلمات پڑھ کر سنائیں۔ (تخاف ثوبا مؤنوعة مؤانثہم و ذوالطریقہ بتائیں؟	۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔
دو شایع سنائیں۔	۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔
قرآن کی تحمید سنائیں۔	۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔
تسبیح سنائیں۔	۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔
کھانے کے بعد کی دعا سنائیں۔	۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔
دو دعا پڑھنے کے بعد کی دعا سنائیں۔	۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔

پینے کے آداب سناگیں۔

پالنا لا پڑھ کر سناگیں (دھواں، کھونا، کھاس، قہقی، جھنڈک)۔

نویں مہینے کے احکامات

یہ کلمات پڑھ کر سناگیں۔	۱۰۰
سناگیں۔	۱۰۰
درو و شریک سناگیں۔	
درو کے بعد کی دعا سناگیں۔	عبادات
سوئے وقت کی دعا سناگیں۔	
سو کر اٹھنے کے بعد کی دعا سناگیں۔	احادیث
مہم میں غصے کی دعا سناگیں۔	
کھانے کے آداب سناگیں۔	آداب
پالنا لا پڑھ کر سناگیں (قرآن اور دوسرا کتاب، درود، الم ن)۔	ارود

دسویں مہینے کے سوالات

یہ کلمات پڑھ کر سناگیں۔	۱۰۰
سناگیں۔	۱۰۰
مہمے میں جانے کا طریقہ بتاگیں۔	
ارض کی تیسری درجہ کی رکعت پڑھنے کا طریقہ بتاگیں۔	عبادات
دوسرے درمیان کی دعا سناگیں۔	
دوسرے بعد کی دعا سناگیں۔	مسنون دعا سناگیں
سونے کے آداب سناگیں۔	
پالنا لا پڑھ کر سناگیں (جھنگ، کھاس، کاپ، جھنگ، رنگ)۔	ارود

حوالہ جات

ایمانیات

- (۱) جامع الصغیر: ۳۸۸/۱، الرقم: ۸۶
- (۲) جامع البحر مدنی، الطہارۃ، باب فی ما یقال بعد الوضوء، الرقم: ۵۵
- (۳) جامع البحر مدنی، حرف البی، الرقم: ۲۲۸
- (۴) صحیح المسلم، الذکر والدعاء... باب فی اسمہ اللہ تعالیٰ وفعل من احبہ، الرقم: ۶۸۰۹

عبادات

- (۱) صحیح المسلم، الطہارۃ، باب استحباب اٹالۃ الخرقۃ، الرقم: ۵۵۹
- (۲) جامع الزوائد، الطہارۃ، باب التسمیۃ بعد الوضوء، ۳۰۳/۱
- (۳) رد المحتار، الطہارۃ، مطلب فی مباحات السوائل: ۲۳۸/۲، ذوالکعب العمید
- (۴) فتاویٰ محمودیہ، باب فی الوضوء، ذکر سبۃ الخیر، کافلان: ۵۰/۵
- (۵) الصحیح الاوسط، الطہارۃ، ۱/۶۶۶، باب اسماء احمد، الرقم: ۲۶۹۴
- (۶) جامع الصغیر: ۳۱۹، الرقم: ۵۱۸۵
- (۷) مستدراک امام احمد بن حنبل: ۳/۳۳۰، الرقم: ۳۲۵۲
- (۸) سنن ابی داؤد، الصلاۃ، باب المحافظة علی الصلوات، الرقم: ۴۴۵
- (۹) صحیح البخاری، الاذان، باب یفعل صلاۃ الجماعة، الرقم: ۶۴۶
- (۱۰) سنن ابن ماجہ، القامۃ، الصلوات، باب الفضاخ الصلاۃ، الرقم: ۸۰۳
- (۱۱) سنن ابن ماجہ، القامۃ، الصلاۃ، باب ما یقول فی رکوعہ وسجودہ، الرقم: ۸۰۶
- (۱۲) صحیح المسلم، الصلاۃ، باب ما یقول فی رکوع وسجودہ، الرقم: ۶۶۶
- (۱۳) صحیح المسلم، الصلاۃ، باب ما یقول فی رکوع وسجودہ، الرقم: ۶۶۶
- (۱۴) صحیح البخاری، الاذان، باب ما یقول فی رکوع وسجودہ، الرقم: ۶۶۶
- (۱۵) سنن ابی داؤد، الصلاۃ، باب ما یقول فی رکوع وسجودہ، الرقم: ۶۶۶

- (۱۶) سنن ابی داؤد، باب الدعاء، بین السجدةین، الرقم: ۸۵۰
- (۱۷) صحیح البخاری، الاذان، باب التہلیل فی الاذان، الرقم: ۸۳
- (۱۸) سنن ابن ماجہ، القامۃ، الصلاۃ، باب الصلاۃ علی البی، الرقم: ۶۰۶
- (۱۹) صحیح البخاری، الاذان، باب الدعاء قبل السلام، الرقم: ۸۳۴
- (۲۰) سنن ابی داؤد، الصلاۃ، باب فی السلام، الرقم: ۹۹۹
- (۲۱) صحیح المسلم، الصلاۃ، باب استحباب الذکر بعد الصلاۃ، الرقم: ۳۳۳
- (۲۲) صحیح المسلم، المساجد، باب استحباب الذکر بعد الصلاۃ، الرقم: ۳۵۰
- (۲۳) شامی، باب صلاۃ الصلوۃ: ۴۴۴
- (۲۴) حلی کبیر، صلاۃ الصلوۃ، ص: ۳۲۸
- (۲۵) فتاویٰ محمودیہ، الفصل الثالث فی سنن الصلوۃ: ۶۶

- (۲۶) البحر المحیط، فصل فی اداب الصلوۃ: ۳۵۵-۳۵۸/۱
- (۲۷) فتاویٰ محمودیہ، الباب الثالث فی شروط الصلوۃ: ۵۸/۱
- (۲۸) شامی، الصلوۃ، باب شروط الصلوۃ: ۱۰۶/۱
- (۲۹) سنن ابی داؤد، الصلوۃ، باب المقدمۃ فی ذلک، الرقم: ۵۵۰
- (۳۰) شامی، فصل فی بیان تألیف الصلوۃ، مطلب فی اٹالۃ الخرقۃ للحلی، ۳۹۹/۱
- (۳۱) حلی کبیر، صلاۃ الصلوۃ، ص: ۳۰۰-۳۰۱
- (۳۲) شامی، باب صلاۃ الصلوۃ، فصل فی بیان تألیف الصلوۃ: ۲۸۴/۱
- (۳۳) فتاویٰ محمودیہ، الباب الرابع فی صلاۃ الصلوۃ: ۵۵/۱
- (۳۴) البحر الزاکی، فصل اذان الدعاء، فی الصلوۃ: ۳۰ /
- (۳۵) فتاویٰ محمودیہ، الفصل الثالث فی سنن الصلوۃ: ۵۵/۱
- (۳۶) فتح المقدس، باب صلاۃ الصلوۃ: ۶۵۴/

احوال

- (۱) جامع لشعب الامن للبیہقی، الرقم: ۵۹۵
- (۲) صحیح المسلم، البر، باب فی صوم ظہر المسلم، الرقم: ۲۵۳۰
- (۳) سنن ابی داؤد، الادب، باب الحذاء والسلام، الرقم: ۹۳
- (۴) صحیح البخاری، الادب، باب ما یحدث من الغضب، الرقم: ۶۱۱۹
- (۵) صحیح المسلم، الصلاۃ، باب الامر بحسب الصلاۃ...، الرقم: ۹۶۰
- (۶) سنن ابی داؤد، الاطعمۃ، باب فی الاکل مسکناً، الرقم: ۳۵۹۹
- (۷) البحر المنیر: ۲/۳۹۵
- (۸) جامع البحر مدنی، صلاۃ الکیم، باب حدثت حنظلہ، الرقم: ۲۵
- (۹) صحیح المسلم، البر...، باب فی صوم الظہر...، الرقم: ۲۵۵۶

مسنون اذکار

- (۱) صحیح البخاری، التہلیل، باب التکبیر اذا حلا غار، الرقم: ۲۹۹۴
- (۲) صحیح البخاری، التہلیل، باب التسمیۃ الاصلیۃ والای، الرقم: ۲۹۹۴
- (۳) الذکری: ۳۹
- (۴) الذکری: ۶۳۰
- (۵) البیہقی: ۵۹۱
- (۶) جامع البحر مدنی، البر، الفصل، باب ما یحدث من الغضب، الرقم: ۶۱۱۹
- (۷) البحر المنیر: ۲/۳۹۵
- (۸) المسند کتب الحاکم، الاطعمۃ: ۳۰۹/۳، الرقم: ۶۳
- (۹) سنن ابی داؤد، الاطعمۃ، باب ما یحدث من الغضب، الرقم: ۳۵۹۹
- (۱۰) سنن ابی داؤد، الاطعمۃ، باب ما یقول فی الاطعمۃ، الرقم: ۳۸۵۰
- (۱۱) سنن ابن ماجہ، الاطعمۃ، باب ما یقول فی الاطعمۃ، الرقم: ۳۳۲۲
- (۱۲) صحیح البخاری، التہلیل، باب ما یحدث من الغضب، الرقم: ۶۱۱۹
- (۱۳) صحیح البخاری، التہلیل، باب ما یحدث من الغضب، الرقم: ۶۱۱۹
- (۱۴) سنن ابی داؤد، الاطعمۃ، باب ما یقول فی الاطعمۃ، الرقم: ۳۸۵۰
- (۱۵) سنن ابن ماجہ، الاطعمۃ، باب ما یقول فی الاطعمۃ، الرقم: ۳۳۲۲

ایسی، ما یقول فی سنن ظہر الی و طو لہ: ۶۰

(۵) جامع الترمذی، الطہارۃ، باب فی ما یقال بعد الوضوء، الرقم: ۵۵

سیرت

(۱) صحیح المسلم، الصحابہ، باب الصحابہ سبع ثلاثہام، الرقم: ۲۷۳

اخلاق و آداب تعویذ

(۱) النبی، ۹۸

تسمیۃ

(۱) کنز العمال، ۲۸۸/۱، الرقم: ۳۳۸۸
(۲) سنن ابی داؤد، الادب، باب فیقال بعد الخطب، الرقم: ۴۷۸

سیر

- (۱) سنن ابی داؤد، الادب، باب کیفہ السلام، الرقم: ۵۱۹۵
(۲) سنن ابی داؤد، الادب، باب فی النصاحۃ، الرقم: ۵۶۱۴
(۳) صحیح الترمذی، باب ین الله لا یدخل الجنة الا المؤمنون، الرقم: ۱۹۳
(۴) صحیح البخاری، الاستغناء، باب المصلحۃ، رقم الباب: ۴۷، رقم الحدیث: ۶۶۶۵
(ب) رد المحتار، باب الاستغناء، ۲۱۵/۹

والدین کا ادب

- (۱) سنن الترمذی، الطہارۃ، باب فیما یقال بعد الوضوء، الرقم: ۶۰
(۲) جامع الترمذی، التہجد، باب ما جاء من اللہ فی رضاء الدین، الرقم: ۱۸۹۹
(۳) کنز العمال، کتاب النکاح، ۶/۱۹۵، الرقم: ۵۳۸۸
(۴) بیہر القیاس، ۲۳

پینے کے آداب

- (۱) صحیح المسلم، الاطعمۃ، باب ادب الطعام وشرابہ و احکامہ، الرقم: ۵۶۱۵
(۲) صحیح المسلم، الاشرار، باب فی الشراب، الرقم: ۵۶۴۵
(۳) صحیح البخاری، الاشرار، باب فی الشراب من غیر السجاء، الرقم: ۵۶۶۷
(ب) فتح الباری، الاشرار، باب فی الشراب من غیر السجاء، ۶/۱۰
(۴) جامع الترمذی، الاشرار، باب ما جاء فی الشرب فی الآلاء، الرقم: ۸۸۵
(۵) صحیح المسلم، الاشرار، باب کراهۃ الشرب فی نفس الآلاء و استصحاب النفس لآلہ، الرقم: ۵۶۸۵
(۶) صحیح البخاری، الاشرار، باب فی الشرب من الآلاء، الرقم: ۵۶۳۰
(۷) جامع الترمذی، الاشرار، باب ما جاء فی الشرب فی الآلاء، الرقم: ۸۸۵
(۸) سنن ابی داؤد، الاشرار، باب فی الشراب من غیر السجاء، الرقم: ۵۶۶۲
(۹) صحیح البخاری، الاشرار، باب فی الشراب من غیر السجاء، الرقم: ۵۶۶۷
(ب) فتح الباری، الاشرار، باب فی الشراب من غیر السجاء، ۶/۱۰
(۱۰) سنن ابی داؤد، الاشرار، باب فی الشراب من غیر السجاء، الرقم: ۵۶۶۲

کھانے کے آداب

- (۱) صحیح البخاری، الاطعمۃ، باب فیما یقال بعد الاکل، الرقم: ۵۳۸۹
(۲) سنن ابی داؤد، الاطعمۃ، باب ما جاء فی صلاۃ و وضوء و صوم و حجاب و غیرہ

حد الترمذی، ص: ۱۴

- (۳) المسلمون، کتاب النکاح، الاطعمۃ، ۲۰۹/۳، الرقم: ۹۳
(۴) فتح الباری، الاطعمۃ، باب الاکل و شربہ، الرقم: ۵۳۹۹
(۵) صحیح البخاری، الاطعمۃ، باب فیما یقال بعد الاکل و الاکل باليمين، الرقم: ۵۳۷۹
(۶) صحیح البخاری، الاطعمۃ، باب فیما یقال بعد الاکل و الاکل باليمين، الرقم: ۵۳۷۹
(۷) صحیح المسلم، الاطعمۃ، باب فیما یقال بعد الاکل و الاکل باليمين، الرقم: ۵۳۷۹
(۸) صحیح المسلم، الاطعمۃ، باب فیما یقال بعد الاکل و الاکل باليمين، الرقم: ۵۳۷۹
(۹) صحیح المسلم، الاطعمۃ، باب فیما یقال بعد الاکل و الاکل باليمين، الرقم: ۵۳۷۹
(۱۰) صحیح البخاری، الاطعمۃ، باب الاکل و شربہ، الرقم: ۵۳۹۹
(۱۱) صحیح البخاری، الاطعمۃ، باب ما جاء فی شربہ و صوم و حجاب و غیرہ، الرقم: ۵۳۹۹
(۱۲) جامع الترمذی، الاطعمۃ، باب فیما یقال بعد الاکل و الاکل باليمين، الرقم: ۵۳۸۳
(۱۳) سنن ابی داؤد، الاطعمۃ، باب فیما یقال بعد الاکل و الاکل باليمين، الرقم: ۵۳۷۹
(۱۴) سنن ابی داؤد، الاطعمۃ، باب فیما یقال بعد الاکل و الاکل باليمين، الرقم: ۵۳۷۹

سیر

- (۱) جامع الترمذی، الصلاۃ، باب ما جاء فی کراهۃ الترمذی فی الطہارۃ و التہجد و التہجد، الرقم: ۶۸
(۲) سنن ابی داؤد، الادب، باب فیما یقال بعد الوضوء، الرقم: ۵۰۳۴
(۳) صحیح البخاری، التہجد، باب فیما یقال بعد الوضوء، الرقم: ۶۳۴
(۴) سنن ابی داؤد، الادب، باب فیما یقال بعد الوضوء، الرقم: ۶۳۴
(۵) جامع الترمذی، التہجد، باب فیما یقال بعد الوضوء، الرقم: ۶۳۴
(۶) صحیح البخاری، التہجد، باب فیما یقال بعد الوضوء، الرقم: ۶۳۴
(۷) جامع الترمذی، التہجد، باب فیما یقال بعد الوضوء، الرقم: ۶۳۴
(۸) صحیح البخاری، التہجد، باب فیما یقال بعد الوضوء، الرقم: ۶۳۴
(۹) جامع الترمذی، الادب، باب فیما یقال بعد الوضوء، الرقم: ۶۳۴
(۱۰) صحیح البخاری، التہجد، باب فیما یقال بعد الوضوء، الرقم: ۶۳۴
(۱۱) صحیح البخاری، التہجد، باب فیما یقال بعد الوضوء، الرقم: ۶۳۴
(۱۲) جامع الترمذی، التہجد، باب فیما یقال بعد الوضوء، الرقم: ۶۳۴
(۱۳) سنن ابی داؤد، التہجد، باب فیما یقال بعد الوضوء، الرقم: ۶۳۴
(۱۴) سنن ابی داؤد، التہجد، باب فیما یقال بعد الوضوء، الرقم: ۶۳۴

بیون و دی

- (۱) المؤمن، ۶۰
(۲) البیون، ۳۰
(۳) البیون، ۶۵

نماز کی ڈائری پڑ کرنے کا طریقہ

فجر۔ ظہر۔ عصر۔ مغرب۔ عشا۔ عشاء

طلبہ! اگر نماز جماعت سے ادا کی ہے تو یہ ✓ نشان لگائیں۔ جیسے: فجر

اگر بغیر جماعت کے نماز ادا کی ہے تو یہ — نشان لگائیں۔ جیسے: ظہر

طلبات نے اگر نماز وقت پر ادا کی ہو تو یہ ✓ نشان لگائیں۔

طلبات و طالبات نے اگر قضا کر لی ہے تو یہ ○ نشان لگائیں۔ جیسے: ع

اگر قضا بھی نہ کی ہو تو کوئی نشان نہ لگائیں۔ جیسے: م عشاء

بتائے گئے طریقے کے مطابق کچھ دنوں تک معلم / معلمہ خود نشان لگائیں۔ پھر طالب علم کے

واحدین سے نماز کی ڈائری پڑ کروائیں اور معلم / معلمہ روزانہ نماز کی ڈائری دیکھتے رہیں، جو نماز جماعت

سے نہیں پڑھی گئی اس کی ترغیب دیں اور جو نماز نہیں پڑھی گئی، اس کی قضا کرائیں۔

ہر مہینے کے ختم پر معلم / معلمہ دستخط کریں اور بچوں کو اس کا پابند کریں کہ ہر مہینے کے ختم پر اپنے سر پرست

سے دستخط کرائیں۔



مهر	م	ع	ن	س	تاریخ
					۱
					۲
					۳
					۴
					۵
					۶
					۷
					۸
					۹
					۱۰
					۱۱
					۱۲
					۱۳
					۱۴
					۱۵
					۱۶
					۱۷
					۱۸
					۱۹
					۲۰
					۲۱
					۲۲
					۲۳
					۲۴
					۲۵
					۲۶
					۲۷
					۲۸
					۲۹
					۳۰
					۳۱

مهر	م	ع	ن	س	تاریخ
					۱
					۲
					۳
					۴
					۵
					۶
					۷
					۸
					۹
					۱۰
					۱۱
					۱۲
					۱۳
					۱۴
					۱۵
					۱۶
					۱۷
					۱۸
					۱۹
					۲۰
					۲۱
					۲۲
					۲۳
					۲۴
					۲۵
					۲۶
					۲۷
					۲۸
					۲۹
					۳۰

مهر	م	ع	ن	س	تاریخ
					۱
					۲
					۳
					۴
					۵
					۶
					۷
					۸
					۹
					۱۰
					۱۱
					۱۲
					۱۳
					۱۴
					۱۵
					۱۶
					۱۷
					۱۸
					۱۹
					۲۰
					۲۱
					۲۲
					۲۳
					۲۴
					۲۵
					۲۶
					۲۷
					۲۸
					۲۹
					۳۰
					۳۱



تاریخ	پ	د	س	م	ع
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					

تاریخ	پ	د	س	م	ع
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					
31					

تاریخ	پ	د	س	م	ع
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					



تاریخ	ب	ا	ع	م	ش
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					

تاریخ	ب	ا	ع	م	ش
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					
۳۱					

تاریخ	ب	ا	ع	م	ش
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					
۳۱					

این معلم محترم



تاریخ	ل	ع	م	ع	م	ع
1						
2						
3						
4						
5						
6						
7						
8						
9						
10						
11						
12						
13						
14						
15						
16						
17						
18						
19						
20						
21						
22						
23						
24						
25						
26						
27						
28						
29						
30						
31						

تاریخ	ل	ع	م	ع	م	ع
1						
2						
3						
4						
5						
6						
7						
8						
9						
10						
11						
12						
13						
14						
15						
16						
17						
18						
19						
20						
21						
22						
23						
24						
25						
26						
27						
28						
29						
30						

تاریخ	ل	ع	م	ع	م	ع
1						
2						
3						
4						
5						
6						
7						
8						
9						
10						
11						
12						
13						
14						
15						
16						
17						
18						
19						
20						
21						
22						
23						
24						
25						
26						
27						
28						
29						
30						
31						

(کل نمبر 25 ہیں ہر نماز کا ایک نمبر ہے، اگر پانچ نمازیں پڑھیں تو 5 نمبر)

تاریخ	سری 5	روزہ 5	قرآن کی تلاوت 5	پانچ نمازیں 5	تراویح 5	حاصل کردہ نمبر
1						
2						
3						
4						
5						
6						
7						
8						
9						
10						
11						
12						
13						
14						
15						
16						
17						
18						
19						
20						
21						
22						
23						
24						
25						
26						
27						
28						
29						
30						

حاصل کردہ مجموعی نمبر

دستخط سرپرست

دستخط مسلم رسول

ماہانہ حاضری اور فیس چارٹ

مہینہ	کل ایام تعلیم	ایام حاضری	غیر حاضری	فیس	دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست
جنوری						
فروری						
مارچ						
اپریل						
مئی						
جون						
جولائی						
اگست						
ستمبر						
اکتوبر						
نومبر						
دسمبر						

دستخط ذمہ دار:



گزارش برائے اساتذہ و سرپرست حضرات

محترم والد/سرپرست حضرات!

اَلْسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہُ

انتہائی خوشی کی بات ہے کہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ**! آں جناب کا صاحب زادہ/صاحب زادی دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ والدین کی طرف سے اولاد کے لیے اچھی تعلیم و تربیت سے زیادہ بہتر کوئی اور تحفہ نہیں ہے۔ محترم والد/سرپرست حضرات! بچے کی اچھی تعلیم و تربیت کے لیے استاذ اور بچے کے ساتھ ساتھ والد کو بھی فکر مند ہونا چاہیے جیسے شکھ کے تین پر ہوتے ہیں، تینوں پر ملنے سے پکھا ہوا دیتا ہے، اسی طرح تعلیم و تربیت کے لیے بھی استاذ، والد اور طالب علم کو مل کر محنت کرنا ضروری ہے۔

اس لیے آں جناب سے خصوصی درخواست ہے کہ ہر مہینے بچے کے استاذ سے ملاقات فرما کر بچے کی تعلیمی نوعیت کے بارے میں معلومات حاصل فرماتے رہا کریں۔ **اِنْ شَاءَ اللّٰہ** آپ کی ہر ماہ کی یہ ملاقات آپ کے صاحبزادہ/صاحبزادی کی تعلیمی ترقی کا باعث ہوگی اور بچے کی بھی حوصلہ افزائی ہوتی رہے گی۔ امید ہے کہ آں جناب ہر ماہ باقاعدگی سے مدرسے تشریف لایا کریں گے۔

طالب علم/طالبہ کا نام: _____ والد: _____ سن: _____

ماہ	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون
دخفظ معلم/معلمہ						
ماہ	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
دخفظ معلم/معلمہ						

وضاحت: محترم معلم/معلمہ! جس ماہ والد ملاقات کے لیے تشریف لائیں اس ماہ کے خانے میں آپ اپنا دخفظ فرمادیں اور جس ماہ سرپرست نہ آسکیں تو اس ماہ دخفظ نہ فرمائیں۔ **جَزَاكَ اللّٰہُ خَیْرًا**

مکتب تعلیم القرآن الکریم کا تعارف

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ”مکتب تعلیم القرآن الکریم“ ایک تعلیمی ادارہ ہے جو علمائے کرام اور تعلیمی ماہرین کے اشتراک سے قائم شدہ ہے جس کے مقاصد یہ ہیں:

- قرآن کریم کی تعلیم کو فروغ دینا.....
- بچپن سے بچوں کی دینی تعلیم و تربیت کرنا.....
- تعلیمی اداروں کی رہنمائی اور تعلیمی امور میں معاونت کرنا ہے تاکہ تعلیمی ادارے منظم اور مستحکم ہو سکیں۔
- اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اس سلسلے میں ادارہ مکتب تعلیم القرآن الکریم حسب ذیل خدمات انجام دے رہا ہے۔
- پاکستان بھر کے مکاتب اور اسکولوں میں ناظرہ قرآن کریم صحیح جموید کے ساتھ پڑھانے کے لیے جذبہ جہد کر رہا ہے۔
- تعلیمی اداروں کے لیے نصابی، درسی کتب، نصاب پڑھانے کا طریقہ اور مزید علمی مواد پیش کر رہا ہے۔
- اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! نصابی کتب قرآن و حدیث کی روشنی میں، قومی تعلیمی پالیسی کے مطابق، ماہرین تعلیم، تجربہ کار اساتذہ کرام کی معاونت اور دور جدید کے تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے تیار کی جاتی ہیں، نیز مکمل حوالہ جات بھی درج کیے جاتے ہیں تاکہ ہات معتد اور مستند ہو۔
- اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ادارہ اساتذہ کرام اور منتظمین کے لیے تربیتی نشست (ورک شاپ) کا کم و بیش اوقات کے لیے بلا معاوضہ انعقاد کرتا ہے۔ جس میں تربیتی نصاب پڑھانے کا طریقہ اور کم وقت میں زیادہ بچوں کو نورانی قاعدہ/ ناظرہ قرآن کریم پڑھانے کا طریقہ بھی سکھایا جاتا ہے۔
- ادارہ تمام بچوں کو معیاری تعلیم دینے اور تمام بچوں کی بہترین تربیت کے لیے کوشاں ہے۔

رابطہ نمبر کراچی : 0334-3630795 0323-2163507

رابطہ نمبر لاہور : 0321-4292847 0321-4066762

مکتب تعلیم القرآن الکریم کی مطبوعات

ترقی نصاب برائے مکاتب قرآنیہ (ناظرہ)



ترقی نصاب برائے اسکول



ترقی نصاب برائے مدارس حفظ



قوانین قلمیہ برائے طلبہ

معیاری مکتب کے راہ نمائے اصول

ترقی نصاب برائے بالغان



قیمت = 90 روپے

ترقی نصاب حصہ اول برائے مکتب قلمیہ (ناظرہ)